سبت بائبل اسباق

بڑوں کیلئے

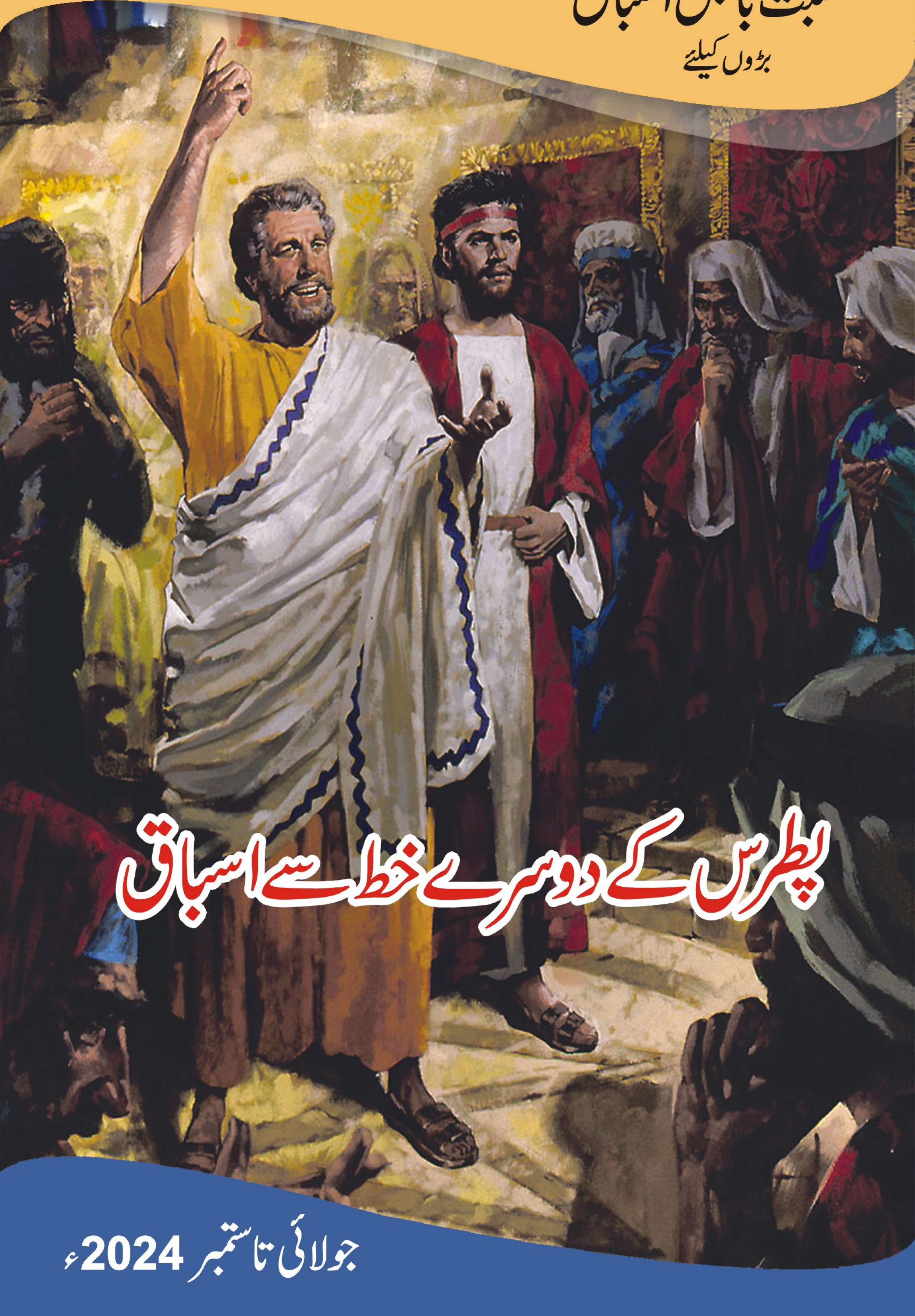

پطرس کے دوسرے خط سے اسباق

جولائی تا ستمبر 2024ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	معجزانہ طور پر بچاؤ	5
2-	محنت سے سیڑھی پر چڑھنا	10
3-	عزت کیلئے دوسروں کو ترجیح دینا	15
4-	بلند ترین ارادہ	20
5-	یقینی بنانا	25
6-	موجودہ سچائی میں مضبوط بنائے گئے	31
7-	ہمارے مفاد کی خاطر پیشگوئی	36
8-	بدعنوان دور میں پاکیزگی	41
9-	آسمانی روشنی سے خوشی	46
10-	اپنے ذہن کی قلعہ بندی کرنا	52
11-	ایک مقصد کیلئے زائد وقت	57
12-	کس قسم کے لوگ؟	62
13-	آخر تک ثابت قدم رہنا	67

پیش لفظ

کیا آپ اپنی مسیحی زندگی میں فتح کے خواہاں ہیں؟ پھر آپ صحیح جگہ پر آ گئے ہیں۔ پطرس کی طرف سے دوسرے خط میں اُن لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے جنہوں نے قیمتی ایمان حاصل کیا۔ رسول مسیحی کردار کی نشو ونما کیلئے الٰہی منصوبہ بیان کرتا ہے۔ دوسرے پطرس کا پہلا باب ہدایات اور فتح کی کنجیوں سے بھرا ہوا ہے۔ سچائی ذہن پر اثر انداز ہوتی ہے جسے اس باب میں دکھایا گیا ہے۔ آیئے ہم ان الفاظ کے مطالعہ اور اُن اصولوں پر عمل کرنے کی کثرت سے سفارش کریں۔ ایک ہی وقت میں سچے مسیحی کرداروں کی نشو ونما کتنا ضروری ہے جبکہ ہمیں جلد ہی آسمانی ہیکل میں بغیر ثالث کھڑا ہونا پڑے گا۔ ان خیالات کو ذہنوں میں لئے ہوئے سبت سکول کے طلباء پطرس کے خط حصہ دوئم کا مطالعہ کریں گے۔

ایسا وقت کبھی نہ تھا جب ہمارے لئے خود انکاری اور اب کے مقابلہ میں صلیب اُٹھانا بہت اہم تھا۔ ہم خود انکاری کی کتنی زیادہ مشق کرنے کیلئے راضی ہیں۔ ہمیں خدائی فطرت کا حصہ دار بننا ہے اور اُس بدعنوانی سے بچ کر جو دنیا میں ہوس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔

خدا کے کلام میں غیر مشروط انتخاب جیسی کوئی چیز نہیں 'فضل میں ایک مرتبہ' فضل میں ہمیشہ' پطرس کے دوسرے خط میں اس موضوع کو واضح اور متفرق بیان کیا گیا ہے۔ کلامِ مقدس واضح کرتا ہے کہ جو لوگ زندگی کا راستہ جانتے تھے اور سچائی سے خوش تھے برگشتگی اور کھو جانے کے باعث گرنے کے خطرے میں ہیں۔ اس لئے خدا کیلئے ایک فیصلہ کن تبدیلی کی روزانہ ضرورت ہے۔

وہ سب جو انتخاب کی تعلیم کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، ایک مرتبہ فضل میں 'تو، ہمیشہ فضل میں' اس کی مخالفت کرتے ہیں۔

خدا کہتا ہے جو حقیقت میں تبدیل ہو چکے ہیں موت کی صورت میں مسیح کے ساتھ دفن ہوئے، پانی کی قبر سے جی اُٹھے جس طرح مسیح جی اُٹھا، اُنہیں نئی زندگی میں چلنا ہے۔ سچائی کے ساتھ حقیقی وفاداری سے انہیں اپنی بلاہٹ اور انتخاب کو یقینی بنانا ہے۔

مسیح کی زندگی پر نظر رکھتے ہوئے اور اُسکی پیروری کر کے ہماری، اُسکی شبیہ میں تجدید ہو جائے گی۔ آسمانی جلال ہماری زندگیوں میں چمکے گا اور اُس کا عکس دوسروں پر پڑے گا۔ اسطرح زندگی بسر کرنے کیلئے فضل کے تخت پر ضرورت کے مطابق ہماری مدد ہوگی۔ یہ حقیقی تقدیس ہے۔ اس سے بڑھ کر فانی انسان کی کیا خواہش ہو سکتی ہے کہ وہ مسیح کے ساتھ انگور کی شاخ کی طرح جُڑا رہے۔

جنرل کانفرنس شعبہء سبت سکول

سبت، جولائی 2024,6

پہلے سبت کا چندہ لائبیریا میں ایک گرجہ گھر، ایک سکول اور ایک دفتر کیلئے

لائبیریا افریقہ کی آخری سرحد بھی کہلاتا ہے۔ یہ براعظم افریقہ کے مغرب میں واقع ہے۔ اس کی سرحدوں میں سائرالیون، آئیوری کوسٹ، گنی اور بحرِ اوقیانوس شامل ہیں۔ پچاس لاکھ سے زائد کی آبادی میں 85.3 فیصد مسیحی (بیشتر پروٹسٹنٹ ہیں جن میں سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ ریفارم moومنٹ بھی شامل ہیں) 12.6 فیصد مسلمان ہیں، 1.5 فیصد کا کوئی مذہب نہیں ہے اور 0.6 فیصد کا قبائلی مذہب ہے۔

لائبیریا، تباہ کن خانہ جنگی (1989-2003) کے بعد اصلاح کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس خانہ جنگی نے پوری قوم کو ہر طرح سے نقصان پہنچایا۔ اس کا شمار دُنیا کے غریب ترین دس ممالک میں ہوتا ہے۔ زراعت کو نقصان ہوا اور بنیادی ڈھانچہ اور دستکاری لڑکھڑا گئی۔

سخت حالات میں 2011 میں بھائیوں کا رجحان سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ ریفارم موومنٹ کی جانب ہوا۔ 2012 میں اسے منظّم کیا گیا۔ اس وقت سے ترقی ہو رہی ہے۔

اگرچہ نازک وقت گزر چکا ہے پھر بھی ملک بھر میں زخموں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔ معیشت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اگر آپ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں تو ملازمت ملنا مشکل ہے۔ حالات بے قابو ہیں لیکن ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔

لائبیریا میں کام کو بڑھانے کیلئے ہیڈکوارٹر، گرجہ گھر اور طبی مشنری سرگرمیوں کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ ایک پرائمری سکول کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارے بچوں کو چیلنج کا سامنا ہے۔ سبت کے دن وہ امتحان میں شامل نہیں ہوتے اور زائد مطالعہ کیلئے سبت کے دن جو کلاسز لگتی ہیں اُن میں بھی اُنکی شمولیت نہیں ہوتی۔

2019 میں ایک بھائی نے (جو مر چکا ہے) زمین عطیہ کے طور دی تاکہ وہاں پر ایک سکول، صحت کا مرکز اور دفتر بنایا جائے۔ گرجا گھر بنانے کے شروع میں اور دوسرے منصوبوں کیلئے ہمیں دو جگہ پر بڑی برکت ملی ہے۔

اس روشنی میں ہم دُنیا بھر سے بھائیوں اور بہنوں سے مدد کی درخواست کرتے ہیں۔ پہلے سبت کا چندہ مدد کیلئے دیں تاکہ ہم اپنے منصوبوں کو خدا کے کام کیلئے مکمل کر سکیں جو لائبیریا میں ہے۔ ہم پیشگی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

لائبیریا سے آپکے بھائی بہنیں

سبق نمبر 1 — سبت، جولائی 6, 2024

معجزانہ طور پر بچاؤ

حفظ کرنے کی آیت: ’’جنکے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُنکے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بڑی خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہوجاؤ‘‘۔ 2 پطرس 4:1

جنکی بہت تھوڑی روحانی زندگی ہے اُنہیں احساس ہونا چاہیے کہ ابدی زندگی صرف اُنکو مل سکتی ہے جو الٰہی فطرت کے حصہ دار بنتے ہیں اور اُس سے بچتے ہیں جو بری خواہش کے سبب سے ہے۔

اتوار — جون 30

1- ایک ارادے سے ایک خط

الف۔ یہ خط کس کے نام تھا اور کیوں اور یہ کیسے ممکن ہوا؟ 2 پطرس 1:1

....

کتنا عظیم موضوع ہے ہمارے خدا کی راستبازی اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی کہ اس کے بارے سوچا جائے۔ مسیح کی راستبازی کے بارے سوچنے سے اپنی راستبازی کے بارے کوئی گنجائش نہیں رہتی جس پر فخر کیا جائے۔ اس باب میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ ہر مرحلے میں مسیح کے متعلق علم میں اضافہ ہے۔

ب۔ جب ہم سچائی سے اور جذبے سے خدا کو اُس کے کلام میں تلاش کرتے ہیں تو ہمارے دلوں میں کونسا اجر ظاہر ہوتا ہے؟

....

اگر آدمی الٰہی فطرت کو پکڑے رکھے اور اضافے کے منصوبے پر کام کرے اور مسیحی کردار کو کامل کرنے میں فضل کو بڑھاتا جائے تو خدا بھی کثرت کے منصوبے پر کام کرے گا۔ وہ اپنے کلام میں کہتا ہے کہ خدا اور یسوع مسیح ہمارے خدا کے علم کی بدولت فضل اور اطمینان تم میں بڑھتا رہے۔

2- خدا کو جاننے کی برکت

الف۔کونسی بابرکت یقین دہانی ہم سب کے لئے ہےاور خاص طور پر بُرے وقت کیلیۓ؟

یرمیاہ 7:24; ایوب 23:22-29,21

....

اس علم کے ذریعے کہ مسیح ہماری راستبازی ہے ہماری اُمید کو مسلسل مضبوط ہونا ہے۔ ہمارے ایمان کو اسی بنیاد پر قائم رہنا ہے کیونکہ یہ ہمیشہ قائم رہے گی۔شیطان کی تاریکی اوراُسکی طاقت کے خوف میں رہنے کی بجائے ہمیں مسیح کی روشنی حاصل کرنے کیلیۓ اپنے دلوں کو کھلا رکھنا ہے اور پھر اسے دنیا پر چمکانا ہے یہ کہتے ہوئے کہ وہ شیطان کی تمام طاقت سے بالا ہےاوراُسکا سدا قائم بازواُس پر اعتماد کرنے والوں کی مدد کرے گا۔

ب۔مسیح کے ساتھ بہت واقفیت کے بعد کیا نتائج ہونگے؟ ہوسیع 4:13; افسیوں 19:3-17

....

بہت سے جو مسیح کے کردار کے متعلق قلیل نظریات رکھتے ہیں اپنے مذہبی تجربہ کو کم کر چکے ہیں اوراپنی الٰہی زندگی کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کر لی ہے۔ہمارے ذاتی مذہب کو زوال ہے۔ہمارے مذہبی تجربہ میں بہت کچھ گہرااور ٹھوس ہونا ہے۔

مسیح نے کہا تھا'باپ آپ سے پیار کرتا ہے۔اگر آپ مسیح کے ذریعے اپنا ایمان اُس پر رکھیں تو وہ آپکی جان کا لنگر ثابت ہوگا۔ مایوسیاں پیدا ہونگی،مصیبتوں کی توقع رکھنی چاہیے۔لیکن ہمیں ہر چھوٹی بڑی بات کو خدا پر چھوڑ دینا چاہیے۔اُسے ہماری بے شمار شکایتوں سے اُلجھن نہیں ہوتی نہ ہی ہمارے بوجھوں کے وزن سے مغلوب ہوتا ہے۔اُسکی نگرانی ہر گھر پر ہوتی ہے اور ہر فرد کے گرد ہوتی ہے۔وہ ہمارے کام اور ہمارے غموں کی فکر کرتا ہے۔وہ ہر آنسو کو دیکھتا ہے۔وہ ہماری کمزوریوں کو محسوس کرتا ہے۔تمام آفات اور آزمائشوں کو وہ آنے دیتا ہے تا کہ وہ ہم سے اپنے پیار کے مقاصد کو پورا کر سکے اور ہم اُسکی پاکیزگی کے حصہ دار بن سکیں۔

اس جہان کے خدا نے اعتقاد نہ کرنے والوں کے ذہنوں کو اندھا کر رکھا ہے ایسا نہ ہو کہ مسیح جو خدا کی شبیہ ہے کی روشنی اُن پر چمکے۔بائبل سے ہمیں خدا کے متعلق علم حاصل ہوتا ہے۔

3- ڈھونڈنا اور پالینا

الف۔ دُنیا کی موجودہ حالت بیان کریں۔ ایوحنا 19:5 باوجود اس کے کہ خدا نے اپنے کلام کے ذریعے کتنا کچھ کیا ہے۔ 2 پطرس 3:1

....

شیطان کا یہ مسلسل مطالعہ ہے کہ انسان کے ذہنوں کو ایسی چیزوں میں مصروف رکھے جن سے وہ خدا کے بارے علم حاصل نہ کرسکیں۔ وہ اُنہیں تاریکی میں رکھتا ہے اور پست ہمت کرتا ہے۔ ہم گناہ بھری اور بدعنوان دُنیا میں رہتے ہیں جہاں ایسی چیزیں ہیں جو مسیح کی پیروکاروں کو ورغلا لیتی ہیں۔ نجات دہندہ نے کہا تھا کہ بدی پھیل جائے گی اور بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ بہت سے اپنے اردگرد پھیلی برائی پر نظریں جمائے رکھتے ہیں۔ برگشتگی اور کمزوری ہر طرف ہے اور وہ ایسی چیزوں کے بارے باتیں کرتے ہیں جب تک اُنکے دل افسوس اور شک سے بھر نہیں جاتے۔ وہ آسمانی باپ کی طاقت اور پیار کی بجائے دھوکے باز سرغنہ کی پست ہمت کرنے والی باتوں پر دھیان دیتے ہیں۔ راستبازی کے دُشمن کے بارے سوچنا ہی غلط ہے۔ ہمیں مسیح کی طاقت کے بارے گفتگو کرنی چاہیے۔ ہم میں طاقت نہیں کہ اپنے آپکو شیطان کے پنجے سے بچالیں۔ ابنِ خدا میں طاقت ہے کہ ہماری خاطر جنگ کرے۔

ب۔ روحانی فتح کا براہِ راست تعلق خدا کے بارے علم حاصل کرنے سے کیسا ہے؟
امثال 10:9; 14:15 (پہلا حصہ)

....

خدا کے بارے علم تمام سچی تعلیم اور سچی خدمت کی بنیاد ہے۔ یہ آزمائش کے خلاف واحد تحفظ ہے۔ یہ واحد ذریعہ ہے جس سے ہم خدا کے کردار کی طرح بن سکتے ہیں۔

یہ علم اُن کی ضرورت ہے جو اپنے ساتھیوں کی سرفرازی کیلئے کام کر رہے ہیں۔ کردار میں تبدیلی، زندگی کی پاکیزگی، خدمت کیلئے اہلیت، صحیح اصولوں سے وفاداری، ان سب کا تعلق خدا کے بارے صحیح علم پر ہے۔ یہ علم اس زندگی کیلئے بھی اور آنے والی زندگی کیلئے بھی ضروری ہے۔

4- انتہا درجہ کے عظیم اور قیمتی وعدے

الف۔ہم اپنی مسیحی زندگی میں افسوس کرتے ہوئے کس چیز کا کم اندازہ لگاتے ہیں؟ 2 پطرس 4:1

....

اگر ہم کمزور تجربہ کے باعث فرار حاصل کر چکے ہیں تو ہمیں دیر کیئے بغیر، بلا خوف اپنی نجات کیلئے کام کرنا چاہیے۔ بہت سے ہیں جو فیصلہ کن شہادت نہیں دے سکتے کہ وہ اپنے بپتسمہ کے متعلق وعدوں کے سچے ہیں۔ ظاہرداری، دُنیاوی شہرت، غرور اور خود سے پیار کی وجہ سے اُن کا جوش مُردہ ہو گیا ہے۔ کبھی کبھار اُنکی حس میں جوش آتا ہے لیکن وہ چٹان، یسوع مسیح پر نہیں گرتے۔ وہ توبہ اور اعتراف سے ٹوٹے دلوں کے ساتھ خدا کے پاس نہیں آتے۔ جنہیں اپنے دلوں میں سچی تبدیلی کا تجربہ ہے وہ اپنی زندگیوں میں روح کے پھل ظاہر کریں گے۔

جب ہم مسیح میں محفوظ ہیں تو ہم میں ایسی طاقت ہوتی ہے جسے کوئی انسان چھین نہیں سکتا۔ ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ ہم الٰہی فطرت کے حصہ دار ہیں۔ ہم اُس فطرت کے حصہ دار ہیں جس نے اس زمین پر آ کر انسانی لباس پہنا تاکہ انسانی نسل کا سردار ہو اور ایسا کردار دکھائے جو بے داغ ہو۔

ہم میں بہت سے کمزور اور نا اہل کیوں ہیں کیونکہ ہم اپنے آپ پر نظر رکھتے ہیں۔ اپنا مطالعہ کرتے ہیں تاکہ کوئی حیثیت حاصل کر سکیں۔ مسیح اور اُسکے کردار کا مطالعہ نہیں کرتے۔

ب۔ جب ان وعدوں کو گرفت میں لے لیتے ہیں تو ہم میں کونسی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں؟
رومیوں 3:31; 14:8

....

مسیح ہوتے ہوئے ہم نے عہد کر رکھا ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے اور دُنیا کو دکھائیں گے کہ ہمارا خدا کے ساتھ بڑا نزدیکی تعلق ہے۔ اُسکے شاگردوں کے خدائی الفاظ اور کاموں سے مسیح کی نمائندگی کریں گے۔

خدا ہم سے اپنے حکموں کی کامل وفاداری کا مطالبہ کرتا ہے۔ خدا کے احکام (شریعت) خدا کی آواز کی بازگشت ہے۔ وہ کہتا ہے نیک بنو۔ راستبازی کے بھوکو اور پیاسو! تمہیں راستبازی ملے گی۔

ہم الٰہی فطرت کے حصہ دار بننے کا استحقاق رکھتے ہیں لیکن دُنیا کی حوس سے بچ کر۔

5- حیرت انگیز طریقہ سے جُدا کرنا

الف۔ بنی آدم کے ہر بچے کیلئے خدا کی مرضی کی تشریح کریں۔ یوحنا 17:17; زبور 151:119

....

خدا اپنی شبیہ کی ہم سے مشابہت چاہتا ہے۔ اُسکے جلال کی روشن کرنوں کی بدولت اُسکے لوگوں سے پاکیزگی کا عکس دکھائی دینا چاہیے۔ دل ودماغ کو غلط باتوں سے خالی ہونا چاہیے۔ روحانی طاقت کیلئے خدا کا کلام پڑھا جانا چاہیے اور اُس کا مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ آسمانی روٹی کو کھانا چاہیے اور اسے ہضم کرنا چاہیے تاکہ زندگی کا حصہ بن جائے۔

فرشتے ہماری جگہ نہیں لے سکتے لیکن مسیح کیلئے روحوں کو بلانے کیلئے وہ ہمارے ساتھ تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں۔ وہ درخواست کرتے ہیں کہ اُنکے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم کامل بن جائیں۔ طاقت مسیح سے ملتی ہے۔

ب۔ خدا کی طرف سے ہمارے لئے ابھی کیا پکار ہے؟ 2 کرنتھیوں 6:18-15; 7:1

....

کائنات کا خالق باپ کی حیثیت سے آپ سے مخاطب ہے۔ اگر آپ دُنیا سے علیحدہ ہو جائیں اور آلودگی سے آزاد رہیں تو خدا آپ کا باپ ہوگا۔ وہ آپکو اپنے خاندان میں شامل کرلے گا۔ آپ اُسکے وارث ہونگے۔ وہ دُنیا کی بجائے وفادار زندگی عطا کرے گا اور ابدی زندگی عطا کرے گا۔

جمعہ
جولائی 5

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- عظیم ایمان کہاں سے آتا ہے؟
2- اگر میں اپنے لئے خدا کے پیار کو سمجھنے میں ناکام ہو جاؤں تو کیا ہوگا؟
3- آجکل کے نیک و بد کی پہچان کے درختوں نے میرا رُخ کیسے بدل دیا ہے؟
4- کیا ہوگا اگر میں مسیح کے لنگر میں محفوظ ہو جاؤں جیسا پہلے کبھی نہ تھا؟
5- اس سبق کے مطابق میرا عیب دار کردار کیسے کامل ہو سکتا ہے؟

سبق نمبر 2 | سبت، جولائی 13, 2024

محنت سے سیڑھی پر چڑھنا

حفظ کرنے کی آیت: ''پس اسی باعث تم اپنی طرف سے کمال کوشش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دینداری''۔ 2 پطرس 5,6:1

پطرس ہمیں سچی تقدیس کی سیڑھی پیش کرتا ہے۔ اسکی بنیاد زمین پر ہے جبکہ سب سے اوپر والا چکر خدا کے تخت تک پہنچتا ہے۔ ہم ایک ہی کوشش میں اس سیڑھی کے سب سے اوپر والے چکر تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہمیں ایک کے بعد دوسرے چکر پر چڑھنا ہوگا۔ اسی کوشش میں ہم کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ جب تک ہم اپنی آنکھیں اوپر مسیح کی طرف نہیں اُٹھائیں گے جو کہ ہمارے ایمان کا اول و آخر ہے کامیاب نہیں ہونگے۔

اتوار | جولائی 7

1- ایک لازمی مسیحی صِفت

الف۔ جب ہم ایمان کی تعمیر کرتے ہیں تو اس کے بعد کونسا قدم ہے؟ 2 پطرس 5:1 (پہلا حصہ)

....

خوشخبری کا ایمان حاصل کرنے کے بعد ہمارا پہلا کام نیک خصلت اور پاکیزہ اُصولوں کی تلاش ہے، اس طرح سچے علم کو حاصل کرنے کیلئے ذہن و دل خالی ہو جائیگا۔ یہ مسلسل جدوجہد ہے جسمیں بدی کی مزاحمت کرنا ہوگی۔ خود پر اور تاریکی کی طاقتوں پر فتح حاصل کرنے کی کچھ قیمت ہوگی۔

پاکیزہ اور بے داغ صفات کے بغیر ہم شہرت حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن نیک تحریکیں اور راستبازی سے پیار وراثت میں نہیں ملتے۔ کردار کو خریدا نہیں جا سکتا۔ اسے آزمائشوں سے سخت مزاحمت سے حاصل کرنا ہے۔ صحیح کردار کا بنانا زندگی بھر کا کام ہے۔ اس کیلئے خاص مقصد ہونا چاہیے اور دُعا کے ذریعے سوچ بچار کی ضرورت ہے۔ اچھا کردار آپکی اپنی کوشش کا نتیجہ ہوتا ہے۔ دوست آپکی ہمت بڑھا سکتے ہیں لیکن آپکی جگہ کام نہیں کر سکتے۔ خواہش کرنا، افسوس کرنا اور خواب دیکھنے سے آپکو عظیم یا نیک نہیں بنا سکتے۔ آپکو اپنے ذہن کو کسنا ہوگا اور اپنے ضمیر کی طاقتوں کیساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔

2- نجات کیلئے ضروری علم

الف۔ پطرس کی سیڑھی پر چڑھنے کیلئے کس قسم کے علم کی ضرورت ہے، بتائیں۔

2 پطرس 5:1 (آخری حصہ) ; یوحنا 3:17

....

رسول ایمانداروں کے سامنے مسیحی کاملیت کی سیڑھی پیش کرتا ہے۔ ہر حصہ پر بڑھنے کیلئے خدا کے بارے علم ہونا چاہیے اور اس پر چڑھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔

خوشخبری سے ایمان حاصل کرنے کے بعد ایماندار کا کام اپنے کردار میں خوبیاں پیدا کرنا ہے۔ دل اور ذہن کو خدا کے علم کو حاصل کرنے کیلئے تیار کریں۔ یہ علم تمام تعلیم کی بنیاد ہے۔ یہ آزمائش کے خلاف ہمارا تحفظ ہے اور یہی ہمیں کردار میں خدا کی مانند بناتا ہے۔ جو سنجیدگی سے خدا کی راستبازی حاصل کرنا چاہتا ہے اُس سے کوئی اچھا انعام روکا نہیں جا سکتا۔

ہمیں مسیح کے متعلق سیکھنا ہے۔ ہمیں جاننا ہے کہ وہ اُنکے لئے کیا ہے جنکا اُس نے فدیہ دیا ہے۔ ہمیں یہ احساس ہونا چاہیے کہ اُس پر ایمان کے ذریعے ہم الٰہی فطرت کے حصہ دار بن جاتے ہیں اور اُس بدعنوانی سے بچ جاتے ہیں جو دُنیا میں ہوس کے باعث ہے۔ پھر ہم تمام گناہوں سے اور کردار کے نقائص سے پاک ہو جاتے ہیں۔

جب ہم الٰہی فطرت کا حصہ بن جاتے ہیں تو کردار سے غلطی کا رجحان ختم ہو جاتا ہے۔ ہم ہمیشہ کیلئے زندہ طاقت بن جاتے ہیں۔ خدا کام کرتا ہے، انسان کام کرتا ہے تاکہ آدمی مسیح کے ساتھ ایک ہو جائے جیسے مسیح خدا کے ساتھ ایک ہے۔

ب۔ مسیحی بڑھوتی میں ایک اور قسم کے علم کا نام لیں۔ زبور 6:77; 2 کرنتھیوں 5:13

....

اپنے بارے مسیح سے مدد حاصل کرنے کیلئے ہمیں اپنی ضرورت کا احساس ہونا چاہیے۔ ہمیں بھی حقیقی علم ہونا چاہیے۔ جو اپنے آپکو گنہگار سمجھتا ہے صرف اُسے مسیح بچاتا ہے۔ جب ہم اپنی لاچاری کو دیکھتے ہیں اور خود پر اعتماد کو ترک کر دیتے ہیں تو کیا ہم الٰہی طاقت پر بھروسہ کریں گے۔

3- خود کے قابو میں، بے قابو نہیں

الف۔تحریک سے متاثر اکثر خوشخبری کے کونسے موضوع کے گرد رہتے ہیں؟

اعمال 24,25:24, فلپیوں 5:4

....

میں نے پطرس کی تقدیس کی سیڑھی جس کے آٹھ چکر ہیں کے بارے لوگوں سے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ بات کی ہے۔ میں پرہیزگاری، والدین کی طرف سے بچوں کو خودانکاری سکھانے اور بھوک اور مزے پر قابو پانے کے بارے سکھانے کو کہا ہے۔

ضبطِ نفس اور خودانکاری کے اسباق بچپن میں اور جوانی میں تعلیم کے ذریعے حاصل کرنے ہیں۔ بھوک کو محدود رکھنا ہے اور اس ذمہ داری کو والدین نے بھی نبھانا ہے۔ پچھلی پشتوں کے نوجوان معاشرے میں اس کا نشان بنے ہیں۔

اگر والدین صحت بخش کھانا دیتے اور اُبھارنے والی چیزوں کو مسترد کرتے اور ساتھ ہی بچوں کو ضبطِ نفس سکھاتے تو آج ہمیں بدپرہیزی کے شیر سے نپٹنا نہ پڑتا۔ جب نفس پرستی کی عادات مضبوط ہوگئیں تو اُن کیلئے کتنا مشکل ہے جنکو جوانی میں تربیت ہی نہیں دی گئی کہ وہ اپنی غیر فطری بھوک سے باز رہیں۔ اُنہیں مسیحی پرہیزگاری سکھانا کتنا مشکل ہے جبکہ وہ بالیدگی اختیار کر چکے ہیں۔ پرہیزگاری کے اسباق پنگوڑے میں جھولے کے ساتھ ہی شروع ہونے چاہیں۔

ب۔اس کے بعد سیڑھی میں کیا ہے اور کیوں؟ 2 پطرس 6:1 (پہلا حصہ)

....

خدا اجازت نہیں دیتا کہ انسان اُسکے حکموں کو نظر انداز کرے۔ لیکن انسان شیطان کی آزمائش میں گر کر بدپرہیزی کا شکار ہو جاتا ہے اور پھر جانوروں کی بھوک اور جذبات اپنا لیتا ہے۔ جب یہ بڑھ جاتے ہیں تو انسان جسے فرشتوں سے ذرا کم بنایا گیا تھا اپنے آپکو شیطان کے سپرد کر دیتا ہے۔ بدپرہیزی کی بدولت کچھ نصف اور کچھ دوتہائی اپنی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی قوتوں کو قربان کر دیتے ہیں۔ جو شیطان کے حربوں کو واضح جانتے ہیں اُنکی جسمانی بھوک اُنکے ضمیر کے قابو میں ہوتی ہے۔ ذہن کی بلند طاقتیں جن میں اخلاقی عمل شامل ہوتا ہے مسیحی کردار کی کاملیت کیلئے ضروری ہیں۔

4- پرہیزگاری کے بغیر صبر ناممکن ہے

الف۔ پرہیزگاری، سیڑھی میں اگلی لازمی کونسی صفت کی طرف لے جاتی ہے؟ 2 پطرس 6:1; لُوقا 19:21

....

کوئی عادت یا مشق جونسوں کو، ذہنی طاقت کو یا جسمانی طاقت کو کمزور کر دیتی ہے فضل کی اگلی مشق جو پرہیزگاری کے بعد آتی ہے یعنی صبر کو ضائع کر دیتی ہے۔

جو آدمی بد پرہیز ہو اور نفس پرستی کے جوش کیلئے ہر قسم کی شراب، تیز مشروب، چائے، کافی، افیم، تمباکو یا کوئی ایسی چیز استعمال کرتا ہے جو صحت کیلئے مہلک ہے صابر نہیں ہوسکتا۔ اس لئے سیڑھی کا گول چکر جس پر ہم صبر سے پہلے قدم رکھ سکتے ہیں وہ پرہیز ہے۔ کھانے، لباس، کام میں، صحت مند مشقوں کے بارے ہمیں علم ہونا چاہیے۔

ب۔ پرہیز، صبر کی نشوونما میں کیسے مدد دیتا ہے اور یہ دونوں زمینی تاریخ کے آخری دنوں کیلئے اہم کیوں ہیں؟ مکاشفہ 12:14

....

بھوک کی تسکین کیلئے معدے کی بدعملی کلیسیائی آزمائشوں کیلئے پھلدار ذرائع ہیں۔ جو کھانے اور کام میں بد پرہیز ہوتے ہیں وہ گفتگو میں اور عمل میں بے عقل ہوتے ہیں۔ بد پرہیز آدمی صابر نہیں ہوسکتا۔ بد پرہیزی کیلئے ضروری نہیں کہ شراب کا ہی استعمال ہو، بد پرہیزی بار بار کھانے سے، زیادہ کھانے سے اور ایسی چیزیں کھانے سے جو صحت بخش نہ ہوں ہوتی ہے کیونکہ وہ ہضم کرنے والے اعضاء کو برباد کرتے ہیں اور ذہن پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور اچھی سوچ میں رکاوٹ کا باعث ہوتے ہیں۔ یہی کلیسیائی آزمائش کیلئے پھلدار ذریعہ ہے۔ اس لئے خدا کے لوگ اگر اُسکے قابل قبول بننا چاہتے ہیں تاکہ اُسکا جلال ظاہر کرسکیں تو اپنے جسموں کو اور روحوں کو جو اُسکے ہیں بھوک کی تسکین میں انکار کریں اور تمام باتوں میں پرہیز کریں۔ تب ہی وہ سچائی کو سمجھ سکیں گے اور ہمارے ایمان کے دشمنوں کو سچائی کے بارے الزام تراشی کا موقع نہیں دیں گے۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　جولائی 11

5- صبر کا خوبصورت نتیجہ

الف۔صبر کا ہمارے اندر نشو ونما کا کیا کردار ہے؟ 2 پطرس 6:1 (آخری حصہ)

....

بے صبری، مخالفت، اظہارِ ناراضگی اور افسوس کا باعث بنتی ہے لیکن صبر گھریلو زندگی میں محبت اور امن کیلئے مرہم ہے۔ جب ہم دوسروں کیلئے صبر سے کام لیتے ہیں تو وہ ہماری روح کا عکس ظاہر کریں گے اور ہم مسیح سے ملاپ کرلیں گے۔ صبر سے کلیسیا، خاندان اور معاشرے میں اتحاد پیدا ہوگا۔ اس برکت کو ہماری زندگی میں بُنا جانا چاہیے۔ ہر ایک کو ترقی کے اس چکر پر سوار ہونا چاہیے اور ایمان کے ساتھ پرہیز گاری اور صبر کی برکت کو ملانا چاہیے۔

اور صبر کے ساتھ خدائی، خدائی مسیحی کردار کا پھل ہے۔ اگر ہم انگور کی بیل میں پیوست رہیں تو ہم میں روح کے پھل پیدا ہونگے۔ اور بیل کی زندگی شاخوں سے ظاہر ہوگی۔ آسمان کے ساتھ ہمارا بہت نزدیکی رابطہ ہونا چاہیے۔ مسیح کو ہمارے گھروں میں مہمان ہونا چاہیے۔ مذہب گھر میں ایک خوبصورت چیز ہے۔ اگر خدا ہمارے ساتھ رہتا ہے تو ہمیں محسوس ہوگا کہ ہم آسمان میں مسیح کے خاندان کے ممبر ہیں۔ ہماری گفتگو پاک ہوگی اور ہماری خیالات آسمانی چیزوں پر۔

حنوک خدا کے ساتھ چلتا تھا۔ وہ زندگی کے ہر کام میں خدا کو جلال دیتا تھا۔ اپنے گھر میں اور اپنے کاروبار کی بابت خدا سے دریافت کرتا، کیا یہ خدا کو قابلِ قبول ہوگا؟ خدا کو یاد رکھتے ہوئے اور اُس کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے وہ دیندار بن گیا اور اُس کے کردار میں تبدیلی آگئی جس کے طرزِ عمل سے خدا کو خوشی تھی۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　جولائی 12

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- مجھے اپنے اندر متحرک اور طاقتور خوبیوں کی کیوں ضرورت ہے؟

2- میں خدا کو بہتر طریقہ سے کیسے جان سکتا ہوں اور اب یہ ضروری کیوں ہے؟

3- زندگی کے کونسے حصہ کیلئے مجھے پرہیز گاری کی مشق کی ضرورت ہے؟

4- مخالف اور اودھمی معاشرے میں صبر کیوں ضروری ہے؟

5- حنوک کی مثال سامنے رکھتے ہوئے خدائی کہاں اور کیسے ظاہر کی جاتی ہے؟

عزت کیلئے دوسروں کو ترجیح دینا

حفظ کرنے کی آیت: ''برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔عزت کے رُو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو''۔ رومیوں 10:12

دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھنے کا مزاج پیدا کرو۔کم خود کفیل ہوں، کم دلیر، صبر اور برداشت کی پرورش کریں۔

اتوار جولائی 14

1- مہربانی

الف۔خدا کے ساتھ اچھا رشتہ ہونے سے قدرتی طور پر کیا چیز ظاہر ہونی چاہیے؟

2پطرس 7:1 (پہلا حصہ) مرقس 28-31:12

....

معیار کو بہت بہت بلند کرو۔لوگوں کی توجہ خروج باب بیس کی طرف مبذول کروائیں جس میں خدا کی شریعت درج ہے۔دس احکامات میں سے پہلے چار ہمیں اپنے خالق کیلئے فرائض بتاتے ہیں۔جو اپنے خالق کیلئے جھوٹا ہے وہ اپنے پڑوسی کیلئے سچا نہیں ہو سکتا۔جو خدا سے بہت محبت کرتا ہے وہ اپنے پڑوسی سے بھی اپنی مانند محبت کرے گا۔غرور خودنمائی میں بدل جاتا ہے ایسا کہ انسان اپنے آپکو خدا بنالیتا ہے۔مسیح کی خوشخبری روح کی تقدیس کرتی ہے اور اُس میں سے خود سے پیار نکال دیتی ہے۔

کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو مسیح سے پیار کرے اور اپنے بچوں سے پیار نہ کرے۔جب ہم مسیح کے ساتھ متحد ہو جاتے ہیں تو ہمارا ذہن بھی مسیح جیسا ہو جاتا ہے۔پاکیزگی اور پیار کردار سے چمکیں گے، حلیمی اور سچائی زندگی پر قابو پائیں گے۔چہرے کے تاثرات بدل جائیں گے۔مسیح جو روح کے اندر رہتا ہے بدلنے کی طاقت رکھتا ہے اور اندر بسی ہوئی خوشی کو باہر سُن سکتا ہے۔ہم مسیح کے پیار سے پیتے ہیں اور شاخ بیل سے پرورش پاتی ہے۔اگر ہماری پیوندکاری مسیح سے ہے اور ریشہ ریشے سے زندہ بیل کے ساتھ ملا ہوا ہے تو ہم صحت مند پھل سے گچھے کی شکل بن کر حقیقت کی شہادت دیں گے۔اگر ہم روشنی کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں تو ہم روشنی کے چینل ہونگے۔ہم اپنی باتوں سے اور کاموں سے دُنیا پر روشنی کا عکس ڈالیں گے۔

2- دل سے مہربانی، شفقت

الف۔ برادرانہ مہربانی خدا پر ایمان سے کس قدر نزدیک ہے اور مسیح کیلئے ایک صحیح شہادت ہے؟

ایوحنا 20,21:4; یعقوب 17:3

....

ہمیں ترغیب دی گئی ہے کہ ہم خدائی اور برادرانہ شفقت میں اضافہ کریں۔ اس صفت کو اپنے کردار میں شامل کرنے کیلئے ہمیں کتنے بڑے قدم کی ضرورت ہے۔ ہمارے بہت سے گھروں میں مقابلے/لڑائی کی روح پائی جاتی ہے۔ نکتہ چینی اور بداخلاقی کے الفاظ خدا کو پسند نہیں۔ آسمان پر خود مختارانہ حکم اور غرور قابل قبول نہیں۔ بھائیوں میں اختلاف کی وجہ مہربان ہونے میں ناکامی ہے۔ ہمیں دوسروں سے وہ محبت رکھنی ہے جو مسیح نے ہم سے رکھی۔ آدمی کی اصل قیمت کا اندازہ آسمانی باپ کرتا ہے۔ اگر آدمی زمینی گھر میں مہربان نہیں تو وہ آسمانی گھر کیلئے فٹ نہیں۔ مسیح کے پیار کو ہمارے دلوں کو قابو کرنا ہے تب خدا ہمارے گھروں میں بسے گا۔ شرمساری کی روح سے خدا کو تلاش کریں تو آپ اپنے بھائیوں کیلئے رحمدل ہو جائیں گے۔

ب۔ برادرانہ مہربانی (شفقت) پیدا کرنے کیلئے بنیادی قدم کیا ہے؟ متی 12,14,15:6; افسیوں 32:4

....

جس طرح ہم دوسروں پر رحم کریں گے اُسی طرح خدا کا رحم ہم پر ہوگا۔ مسیح کہتا ہے یہ وہ اصول ہے جس کے تحت خدا ہم سے سلوک کرے گا۔ (متی 14,15:6) اچھی شرط ہے لیکن اس پر کتنی توجہ دی گئی ہے؟ ایک عام گناہ جس کے مضر نتائج ہیں وہ معاف نہ کرنے کی روح کی ناز برداری ہے۔ کتنے ہیں جو دُشمنی یا عداوت رکھیں گے یا بدلہ لیں گے اور پھر خدا کے آگے جھکیں گے اور کہیں گے ہمیں معاف کر جس طرح ہم معاف کرتے ہیں۔ یقیناً اُنہیں اس دُعا کے اصل معنی معلوم نہیں یا پھر وہ اسے اپنے ہونٹوں پر لانا نہیں چاہتے۔ ہماری معافی کا انحصار ہر روز اور ہر گھنٹے خدا پر ہے۔ تو پھر ہم اپنے گنہگار بھائیوں کے خلاف کینہ کیسے رکھ سکتے ہیں۔ اگر اپنی روزانہ کی ملاقات میں مسیحی اس دُعا کے اصول کو یاد رکھیں تو کلیسیا میں اور پوری دُنیا میں کتنی بابرکت تبدیلی آئے گی۔ بائبل کے مذہب کی حقیقت میں یہ سب سے بڑی قائل کرنے والی شہادت ہوگی۔

3- برادرانہ شفقت کے راستے میں رکاوٹوں پر غالب آنا

الف۔اصل برادرانہ مہربانی،شفقت کی چوڑائی اور گہرائی کی تشریح کریں۔
رومیوں 9,10:12; فلپیوں 3:2

....

مسیح کے حکم کے مطابق پولوس ہم سے کہتا ہے کہ ہم پاکیزہ اور بے غرض پیار میں فرق کو جانیں اور دُنیا کی بے معنی نمائش کو بھی دیکھیں۔اس گھٹیا جعلسازی نے بہتوں کو راہ سے بے راہ کیا ہے۔ یہ راستہ اصل دوستی کا نہیں۔ایسی روح صرف دُنیاوی دل میں پرورش پاتی ہے۔چونکہ مسیحی ہمیشہ مہربان، رحمدل اور معاف کر دینے والا ہوتا ہے اس لئے وہ گناہ سے کوئی تعلق محسوس نہیں کرتا۔وہ برائی سے نفرت کرے گا اور خدا سے دُور دوستوں کی دوستی قربان کر کے نیکی سے جڑا رہے گا۔مسیح کی روح ہمیں گناہ سے نفرت کی رہنمائی کریگی جب ہم گنہگار کو بچانے کیلئے قربانی دینے کیلئے بھی راضی ہوتے ہیں۔

ب۔کونسی چیز اکثر برادرانہ مہربانی میں رکاوٹ ہوتی ہے اور ہم جال سے کس طرح چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں؟ لُوقا 45:6; عبرانیوں 15:12

....

اشارے دیئے جاتے ہیں اور ایک دوسرے پر شدید نکتہ چینی کی جاتی ہے۔لیکن ایسے لوگ اپنی ناکامیوں کے بارے اندھے ہوتے ہیں۔

بدگوئی کا مطلب ہے دوہری لعنت اور سُننے والے کی بجائے یہ بولنے والے کیلئے بہت بھاری ہوتی ہے۔جو اختلاف کے بیج بوتا ہے اپنی جان کیلئے جان لیوا پھل کاٹتا ہے۔کہانی گھڑنے والا اور بدی سے پیار کرنے والا کتنا کمبخت ہے۔

بدگوئی کا گناہ بدی کے خیالات سے شروع ہوتا ہے۔فریب میں نجاست کی تمام قسمیں شامل ہیں۔جب ناپاک خیال کو برداشت کرلیا جاتا ہے اور ناپاک خواہش حاصل کر لی جاتی ہے تو روح آلودہ ہو جاتی ہے۔اگر ہم گناہ نہیں کرنا چاہتے تو اُس کے آغاز کو ہی ترک کر دینا چاہیے۔ہر خواہش کو مقصد اور ضمیر کے مطابق ہونا چاہیے۔ہر ناپاک خیال کی فوری مزاحمت کرنی چاہیے۔آپکی کوٹھری میں مسیح کے پیروکار رہوں۔ایمان سے اور پورے دل سے دُعا مانگیں۔شیطان آپکے پاؤں میں جال ڈالنے کیلئے دیکھ رہا ہے۔اگر آپ اُس کی تدبیروں سے بچنا چاہتے ہیں تو خدا سے مدد مانگیں۔

4- مُریدہونے کی یقینی شہادت

الف۔ بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے، ہم بائبل کے کونسے اُصول کو اکثر بھول جاتے ہیں؟
ططس 2:3 اگر ہم اسکی تعظیم کریں تو کیا ہوگا؟ یوحنا 35:13

....

الزام لگانے والے کو اُس کے ہم ایمان آدمیوں میں شامل ہونے دو، وہ اُس کے ذہن اور خیالات پر قابو پالیں گے، حسد اور شک پیدا ہوجائے گا اور جو اپنے آپکو اس پیار اور دوستی میں محفوظ سمجھتا ہے وہ دیکھے گا کہ اُس پر اعتماد نہیں کیا جارہا اور اُس کے مقاصد میں غلط رائے دی جارہی ہے۔ جھوٹا آدمی اپنی کمزوریوں اور فرض کو بھول جاتا ہے اور جب تک خدا کو بے عزت نہ کرلے اور مسیح کو اُس کے مقدسین کے ذریعے زخمی نہ کرلے بری بات نہیں کہتا۔ ہر غلط کام کی سوچ کیلئے بے رحمی سے رائے دیتا ہے اور ایک بھائی کا کردار تاریک اور قابل سوال ہوتا ہے۔

ہر مُقدس اعتماد سے دھوکہ ہوتا ہے۔ برادرانہ اعتماد کی باتوں کو دہرایا جاتا ہے اور اُنکی غلط نمائندگی کی جاتی ہے۔ ہر لفظ اور ہر عمل کی چاہے وہ کتنا اچھا ہو حسد سے چھان بین کی جاتی ہے۔

دُنیا کے نجات دہندہ کیساتھ بھی ایسا ہی سلوک کیا گیا۔ ہم بھی ایسی حاسد روح سے ظاہر ہوتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ کسی ایک دوست یا بھائی پر اعتماد کرنا محفوظ نہیں۔

جس طرح مسیح کے دنوں میں اُس کی جاسوسی کی جاتی تھی اب ہمارے ساتھ بھی ہے۔ اگر شیطان سچے ایمانداروں کو الزام لگانے والوں کے طور پر استعمال کرسکتا ہے تو اُسے بڑی خوشی ہوتی ہے کیونکہ جو یہ کام کرتے ہیں اُسی طرح خدمت کرتے ہیں جس طرح یہوداہ نے دھوکہ دے کر مسیح کی خدمت کی۔ بیشک وہ ایسا لاعلمی میں ہی کررہے ہوں۔

اگر کوئی بھائی گناہ کے بارے جانتا ہے اور دوسرے کو نہیں بتاتا بلکہ اپنے بھائی کی جان کی خاطر رحمدل ہو کر اُسے غلطی بتادیتا ہے تو پھر یہ معاملہ اُس کے اور خدا کے ساتھ رہے۔ آپ نے اپنا فرض ادا کردیا۔ آپ سزا نہیں دے سکتے۔

اس بات کو بڑا معمولی سمجھا جاتا رہا ہے کہ کسی بھائی پر الزام لگایا جائے۔ خدا کیلئے بھی بڑا جوش رہا ہے لیکن علم کے بغیر۔ اگر ہر کوئی اپنے دل کو صحیح کرلے تو جب بھائی اکٹھے ہونگے اُنکی شہادت تیار ہو گی اور دل سے ہوگی۔ جو اردگرد لوگ جمع ہونگے اور سچائی سے واقف نہیں ہونگے اُن پر اثر ہوگا۔ خدا کا روح اُنکے دلوں کو بتائے گا کہ تم خدا کی اولاد ہو۔

5- سیدھا آخر تک

الف۔ وقت کے آخر تک کلیسیا سے کیا اپیل کی گئی ہے؟ عبرانیوں 1:13

....

ایک پیار اور خیر خواہی اُس وقت ہی ظاہر ہوتی ہے جب ہمارے روّیوں کو ہمارے دوست درست تسلیم کرتے ہیں، لیکن اسکی کوئی خاص قدر نہیں کیونکہ یہ ایسے دل کیلیئے جسکی نئی پیدائش نہ ہوئی ہو قدرتی بات ہے۔ جو اپنے آپکو خدا کے بچے مانتے ہیں اور روشنی میں چلتے ہیں تو جب اُنکی مخالفت ہوتی ہے تو اُنہیں بُرا محسوس نہیں کرنا چاہیے نہ ہی ناراض ہونا چاہیے۔

آپ سچائی سے پیار کرتے ہیں اور اُسکی ترقی کیلیئے خواہش رکھتے ہیں۔ آپکی آزمائش کرنے کیلیئے آپکو مختلف حالات میں رکھا جائے گا۔ آپکی اہم دلچسپیاں خطرے میں ہیں۔ آپکو سچی پاکیزگی اور جانثاری کی روح کی ضرورت ہے۔ ہم سچائی کا علم حاصل کر سکتے ہیں۔ پوشیدہ رازوں کو پڑھ سکتے ہیں، اپنی جان بھی قربان کر سکتے ہیں لیکن اگر ہم میں محبت نہیں تو ہم ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ ہیں۔

آپ اُن غریب روحوں کی آزمائشوں کو نہیں جانتے جو تاریکی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور جن میں اخلاقی طاقت کی کمی ہے۔ دوسروں کی کمزوریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ ضرورت مندوں کی مدد کریں، اپنے آپکو قربان کریں۔ مسیح کو اپنی روح کو اپنانے دیں۔ پھر آپ ایسے ہونگے جیسے پہلے کبھی نہ تھے، کلیسیا کیلیئے اور تمام ملنے والوں کیلیئے بابرکت۔

اگر ہمارے بھائی اور بہنیں خدا کیلیئے مشنری بن جائیں، بیماروں کی تیمارداری کریں، غلط کاروں کے ساتھ صبر سے پیش آئیں تو کلیسیا ہر لحاظ سے ترقی کرے گی۔

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- خدا سے پیار کرنے والوں کے روّیوں سے دوسرے کیا تصور کرتے ہیں؟

2- میں اپنے دل میں برادرانہ مہربانی کا احساس کیسے پیدا کر سکتا ہوں؟

3- جنکو میں جانتا ہوں، اُن میں کسکو زیادہ مہربانی دکھاؤں گا؟

4- میں گناہ کو اصل نام سے کیسے پکار سکتا ہوں اور پھر بھی تہمت لگانے والی روح ترک کر سکتا ہوں۔

5- اپنے خیالوں میں مَیں کیوں کمزوروں کیلیئے سخت بننا چاہتا ہوں؟

سبق نمبر 4 سبت، جولائی 27, 2024

بلند ترین ارادہ

حفظ کرنے کی آیت: ''اوران سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو'' ۔کلسیوں 14:3

جب پاک ایماندار اکٹھے ہوتے ہیں تو اُنکی گفتگو دوسروں کی ناکاملیت کے بارے نہیں ہو گی، نہ اُنکے بڑبڑانے کے مزے کے متعلق، یا شکایت یا بھلائی یا پیار، کاملیت کا معاہدہ اُنہیں گھیرے رہے گا۔

اتوار جولائی 21

1- قدرتی رغبت سے بلند اور آگے

الف۔ برادرانہ مہربانی کے بعد بھلائی کا کیوں ذکر ہے؟

2 پطرس 7:1 (آخری حصہ) رومیوں 7,8:5; یعقوب 17:3

....

ہمیں مسیح کی خاطر انسانوں سے پیار کرنا ہے۔فطری طور پر اپنے چند منظورِ نظر عزیزوں سے پیار کرنا آسان ہے اور یہ کہ چند خاص سے جانبدار ہوں، لیکن مسیح کا حکم ہے کہ ایکدوسرے سے محبت رکھو جیسے اُس نے ہم سے محبت رکھی ہے۔

ب۔ مسیح، کاملیت کے ساتھ کیا جوڑتا ہے؟ متی 43-48:5; لُوقا 36:6 کلسیوں 14:3

....

لوگ ہمارے نجات دہندہ کی اخلاقی شان سے خوفزدہ تھے جبکہ اُس کے بے غرض پیار اور رحمدلی نے اُنکے دلوں کو جیت لیا۔ وہ کاملیت کو یکجا کرنے والا تھا۔

بارتبہ برتری حاصل کرنے کا نہ سوچیں کہ آپ دوسروں سے بہتر ہیں۔ جو کوئی اس طرح سوچتا ہے غور کرے کہ کہیں گر نہ جائے۔ جب آپ اپنے آپکو مسیح کے سپرد کردیں گے تو آپکو تسلی اور آرام ملے گا۔ پھر مسیح کا پیار دل پر سکونت کرے گا۔

2- آسمانی روّیہ دیا گیا

الف ۔سچے مسیحی کے دوسروں کی جانب روّیے کی تشریح کریں۔زبور 2:101؛ فلپیوں 2:4-1

....

جلد اور آسانی سے جوش میں آنے والا مزاج تسکین حاصل کرے گا اور مسیح کے فضل کے تیل سے مغلوب ہوگا۔معاف کیئے گئے گناہوں کا شعور ایسا آرام دیگا جو سمجھ سے بالا ہے۔مسیحی کاملیت کے خلاف جو کچھ ہوگا اُس پر غالب آنے کی کوشش کی جائے گی۔اختلاف غائب ہو جائیگا۔جو کبھی اپنے آس پاس کے لوگوں میں غلطیاں تلاش کرتا تھا اُسے معلوم ہو جائیگا کہ اُس کے کردار میں کہیں زیادہ غلطیاں ہیں۔

ب۔ہم میں سے ہر ایک کے دل میں ایسا روّیہ کیسے پیدا ہوگا جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔
فلپیوں 2:8-5؛ اکرنتھیوں 2:16

....

یہ خود سے پیار ہے جو ہمارے آرام کو تباہ کرتا ہے۔جب 'خود' زندہ ہے تو ہم اسے نفس کشی یا بے عزتی سے بچاتے ہیں۔لیکن جب ہم مرجاتے ہیں تو ہم دل کے بارے غفلت نہیں کریں گے۔ہم الزام تراشی سے بہرہ اور بے عزتی سے نفرت کریں گے۔

مسیح کا آرام ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔اس کا انحصار زندگی کے حالات پر نہیں اور نہ ہی دوستوں پر۔مسیح زندگی کے پانی کا چشمہ ہے، جو اُس سے خوشی حاصل کرے گا کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

گھر میں مسیح کی جو حلیمی دکھائی جاتی ہے وہ ہم خانہ کو خوشی دے گی۔اس سے جھگڑا پیدا نہیں ہوگا، ناراضگی سے واپس جواب نہیں دیا جائیگا۔بگڑے مزاج کو مُنتشر کر دیگا۔یہ زمین پر کے خاندانوں کو آسمان کے بڑے خاندان کا حصہ بنادے گی۔

ہمارے لئے یہ بہتر ہوگا کہ ہم جھوٹے الزام کو برداشت کرلیں بجائے اس کے کہ ہم اپنے دُشمنوں کو جوابی کاروائی کر کے تکلیف پہنچائیں۔نفرت اور بدلے کی روح کا آغاز شیطان سے ہوا اور جو اِس کو اپناتے ہیں اُنکے ساتھ برائی ہوتی ہے۔دل کی فروتنی اور حلیمی جو مسیح کے ساتھ رہنے کا پھل ہے برکت حاصل کرنے کا حقیقی راز ہے۔وہ حلیم کو نجات سے خوبصورت بنائے گا۔

3- بھلائی (فیاضی) سچی بمقابلہ جھوٹی

الف۔اصل بھلائی (فیاضی) کی تشریح کریں جو خدا اُن تمام کو دینے کیلئے تیار ہے جو اسکی سنجیدہ سے آرزو رکھتے ہیں؟ متی 6:5; اکرنتھیوں 4-8:13

....

کلیسیا کی ترقی کیلئے ممبران کو سرگرم کوشش کرنی چاہیے اور پیار کے پودے کی پرورش کرنی چاہیے۔ ہر طرح سے یہ دل میں سرسبز ہو۔ ہر سچا مسیحی اس الٰہی پیار کی خصوصیات کو ترقی دیگا۔ وہ برداشت، بھلائی اور حسد سے پاک روح کو ظاہر کریگا۔ گفتگو اور عمل کے اس کردار کو شکست نہیں ہوگی اور نہ یہ ناقابلِ رسائی ہوگا۔ پیار کے پودے کو پالنے والا خود انکاری اور اشتعال کے وقت بھی ضبطِ نفس کی روح رکھے گا۔ وہ دوسروں کے بارے بُرائی نہیں سوچے گا۔

پیار اپنے لئے لاف زنی نہیں کرتا۔ یہ حلیم عنصر ہے اور کبھی انسان کو فخر کرنے کا حکم نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپکو سرفراز کرے۔ خدا سے اور اپنے ساتھیوں سے پیار جلد بازی کے عمل سے ظاہر نہیں ہوگا۔ پیار بھرا دل دوسروں کیلئے نیک، شائستہ اور دردمند جذبات رکھے گا چاہے وہ ہم سے اچھا سلوک نہ کریں۔ پیار اثر کرنے والا اصول ہے۔ یہ ہمیں بے احتیاط اعمال سے روکتا ہے ایسا نہ ہو کہ ہم روحوں کو جیتنے کے مقاصد میں ناکام ہو جائیں۔ یہ انسان کو حکم نہیں دیتا کہ وہ اپنی آسانی تلاش کرے۔ یہ عزت ہم اُسکو دیتے ہیں جو اکثر ہمارے پیار کی بڑھوتی میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

ب۔جھوٹی بھلائی (فیاضی) کیخلاف ہمیں کس طرح اگاہی دی گئی ہے؟ یعقوب 19:2; یہوداہ 13-11

....

کوئی ایلڈر بہت نیک دکھائی دیتا تھا۔ اُس کے پاس بھلائی (فیاضی) کے متعلق کہنے کیلئے بہت کچھ تھا۔ ایمان کی بات کرتے ہوئے اُس نے کہا 'ہمیں ایمان رکھنا ہے اور پھر جو کچھ ہم مانگیں گے ہمیں مل جائیگا۔ ایک بھائی نے جواب دیا برکات کا وعدہ شرائط پر ہے۔ (یوحنا 7:15) 'اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائیگا'۔ تمہارے ایمان کا نظریہ آٹے کے ٹین کی طرح ہے جس کے دونوں طرف ڈھکن نہیں۔ جہاں تک بھلائی (فیاضی) کا تعلق ہے یہ ایک نازک ہستی ہے جو بائبل کی سچائی کے راستے سے باہر نہیں جاتی۔

4- ایک اہم معاملہ

الف۔ ہمارے لئے کتنا ضروری ہے کہ ہم پطرس کی سیڑھی کے ہر قدم پر مسیحی فضل کو حاصل کریں؟ 2 پطرس 8:1

....

مسیحی فضل آپ پر ہوتا رہے۔ اپنے نجات دہندہ کو بہترین اور نیک شفقت دیں۔ اپنی مرضی کو مکمل اُس کے تابع کر دیں۔ اس سے کم وہ قبول نہیں کرے گا۔ لیکن مغرور ذہنوں کے مذاق اور طعنہ زنی سے اپنی ثابت قدمی کو چھوڑ نہ دیں۔ اپنے نجات دہندہ کے خلاف بری اور اچھی رپورٹ کے ذریعے پیروی کریں، اسے خوشی سمجھیں اور مسیح کی صلیب اُٹھانا عزت۔ مسیح آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپکی خاطر مر گیا۔ جب تک آپ بلا تقسیم پیار اُس کی خدمت نہیں کرتے تو اُس کے خوف میں کامل پاکیزگی کیلئے ناکام ہو جائیں گے اور پھر خوفناک لفظ سُننے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ب۔ آج کی دباؤ والی دُنیا میں ہم اکثر کیا نظر انداز کر دیتے ہیں؟ واعظ 15:2

....

آپ فکروں، بوجھ اور فرائض میں دبے ہوئے ہو۔ لیکن جتنا زیادہ آپ پر بوجھوں کا دباؤ ہو گا اُتنی زیادہ آپکو الٰہی مدد کی ضرورت ہو گی۔ مسیح آپکا مددگار ہو گا۔ آپکو مسلسل اپنی زندگی کی روشنی کو اپنے راستے پر چمکانا ہو گا پھر اسکی الٰہی کرنیں دوسروں پر چمکیں گی۔ خدا کا کام کامل ہے۔ یہ ضمیر کی سوچ ہے کہ لوگ جنہیں چھوٹی چیزیں کہتے ہیں وہ بڑی خوبصورتی اور زندگی کی کامیابی بنتی ہیں۔ بھلائی کے چھوٹے کام، مہربانی کے چھوٹے الفاظ، خود انکاری کے چھوٹے اعمال، چھوٹے مواقعوں میں محفل سے نشو دنما، محنت سے چھوٹے توڑوں میں اصلاح انسان کو خدا کی نظر میں بڑا بنا دیتے ہیں۔ اگر چھوٹی چیزوں پر توجہ دی جائے تو آپ ہر اچھے کام میں کامل ہو جائیں گے۔

یہ کافی نہیں کہ آپ اپنے ذرائع کو خدا کے کام کیلئے کشادہ دلی سے دیں۔ وہ آپ کی تمام طاقتوں کی غیر مشروط تقدیس چاہتا ہے۔ اپنے آپکو روکے رکھنا آپکی زندگی کی غلطی ہے۔ خدا کے سامنے نزدیکی تعلق رکھنا آپ مشکل محسوس کرتے ہونگے لیکن اگر آپ ایسا کرنے میں ناکام ہو گئے تو آپکا کام دس گنا مشکل ہو گا۔

خدا، مکمل اور پوری تقدیس چاہتا ہے۔ اس سے کم وہ قبول نہیں کرے گا۔ جتنی مشکل آپکی حالت ہو گی اتنا زیادہ آپکو مسیح کی ضرورت ہو گی۔

جمعرات جولائی 25

5- خطرناک بے پروائی=اندھاپن

الف۔اگرہم میں مسیحی برکات میں سے ایک کی کمی ہے تو کیا ہوگیا ہے؟ 2 پطرس 9:1 مکاشفہ 4:2

اگرکوئی ترقی کی سیڑھی پرنہیں چڑھتااور برکت پر برکت اکٹھی کرتا ہےتو وہ اندھا ہےاوردُور تک نہیں دیکھ سکتا۔وہ لگاتارسیڑھیوں کے چکر کے بعد چکر کے قدموں پر چڑھنے میں ناکام ہوجائیگا۔وہ ایسی حالت میں نہیں آرہاجہاں خدا کی روشنی سیڑھی سے اوپراُس پر چمکے۔اگروہ برکت پر برکت حاصل نہیں کرتا تو وہ اُس دعویٰ کو بھول گیا ہے جوخدا کا اُس پر ہےاور یہ بھی کہ خدا کی فرمانبرداری کے ذریعے خدا کے مطالبات کے مطابق اُسے گناہوں کی معافی حاصل کرنا ہے۔خدا کے سامنے اُسکی حیثیت گنہگار کی ہے۔اگراُسکے پاس خدا کی برکات ہیں تو وہ اُنہیں بڑھائے گالیکن اگروہ نیک کاموں میں پھل نہیں لاتا تا کہ خدا کا جلال ظاہر ہوتو وہ اندھا ہے، جاہل ہےاورنفس پرست اور گنہگار رہے۔وہ دورتک دیکھ نہیں سکتا۔اُسکی آنکھیں زمین پر ہیں اورسیڑھی سے اوپر خدا پرنہیں۔

اس گروہ کوزمینی مفاد حاصل ہیں لیکن روشنی کی اُن برکات کا علم نہیں جوخدا کی طرف سے سیڑھی سے اوپرآتی ہیں۔اُنہیں آرام دہ چیزوں کے بارے علم نہیں۔وہ روحانی نظر سے پیچھےنہیں دیکھ سکتے کیونکہ آسمان کی روشنی میں چیزوں کونہیں دیکھتے۔ایک مرتبہ وہ خدا کے پیار سے لطف اندوز ہوئے، اپنے گناہوں سے توبہ کی، یسوع مسیح کی خدمت کیلئے نام دیا لیکن بپتسمہ کے وقت خدا سے جووعدے کیئے وہ بھول گئے۔

جمعہ جولائی 26

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- کیوں اورکس قسم کے حالات میں مَیں بے انصافی سے جانبداری کے خطرے میں ہوں؟

2- کس قسم کے حالات میں میری فیاض روح ناکام ہوسکتی ہے؟

3- ہم سچی بمقابلہ جھوٹی فیاضی میں فرق کیسے جان سکتے ہیں؟

4- کونسی چھوٹی فیاضی کا انداز میں نظرانداز کرتا ہوں؟

5- میں فیاضی کی بادشاہت کیلئے کیسے کم ہوں اور یہ کیوں بڑی بات ہے؟

سبت، اگست 3 ,2024

پہلے سبت کا چندہ جنرل کانفرنس شعبہ تعلیم کیلیئے

تقدیس کی طرح تعلیم انسانی تجربے کا ایک ضروری حصہ ہے۔ اس سبت ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ کلیسیا کے اس اہم حصہ کو آپکی مدد سے پورا کریں۔

ہمیں ابتدا سے ہی مشنری بننا سیکھنا ہے۔ ہر سچا شاگرد خدا کی بادشاہت میں مشنری پیدا ہوتا ہے۔''اور تو انکو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت ان کا ذکر کیا کرنا''۔(استثنا 7:6)اور پھر جب فتح حاصل ہو جائے، گناہ اور گنہگار نہ رہیں، تعلیم کا کام جاری رہے گا۔

پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کلیسیا ایسا مواد مہیا کرے تا کہ والدین اپنے بچوں کی صحیح تعلیمی بُنیا دیں بنا سکیں۔ جوان خدا کی مرضی میں بڑھ سکتے ہیں اور بالغ اپنے آپکو مالا مال کر سکتے ہیں۔

افسوس کی بات ہے کہ بیشتر تعلیمی ادارے بنیاد سے ہٹ کر دُنیاوی مراکز کی طرف بڑھ گئے ہیں۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ سکول کی تعلیم کا اُنکے بچوں پر کیا اثر ہوتا ہے، بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے درخواست کی ہے کہ ایسا مواد مہیا کیا جائے جس سے اُنکی خدا کی عزت اور جلال کیلیئے مدد ملے۔

اس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جنرل کانفرنس شعبہء تعلیم نے مکمل نصاب بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنے ماہر تعلیم، مختلف یونین اور کانفرنسوں کے رہنماؤں کے ساتھ نصاب تیار کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔

منصوبے کیلیئے دستیاب رقم کم ہے۔ آپکے کشادہ دلوں سے عطیات کیلیئے درخواست ہے تا کہ مواد اور ترجمے کا کام ہو سکے۔ آپکے تعاون سے اعلیٰ ترین معیار کا مواد تیار ہو گا تا کہ طلباء ہمارے سکولوں میں استعمال کر کے اس زندگی میں خدا کی خدمت کیلیئے تیار ہو سکیں۔

ہمیں معلوم ہے کہ منصوبہ بڑا ہے لیکن یہ قابلِ قدر ہے۔ آپکی مدد سے ہم بچوں کو اس مواد سے لَیس کریں گے تا کہ دُنیا میں موثر طریقے سے خدا کا پیغام دیا جائے۔

پیشگی شکریہ اور عطیات دینے والوں کو خدا برکت دے۔

جنرل کانفرنس شعبہء تعلیم

یقینی بنانا

حفظ کرنے کی آیت: ’’پس اَے بھائیو! اپنے بلاوے اور برگزیدگی کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے‘‘۔ 2 پطرس 10:1

جو حقیقت میں تبدیل ہو چکے ہیں وہ مسیح کیساتھ اُسکی موت کی طرح دفن ہوئے ہیں اور مسیح کے جی اُٹھنے کی طرح پانی کی قبر سے جی اُٹھے ہیں تا کہ نئی زندگی میں چلیں۔

سچائی کی وفاداری سے ہمیں اپنی بلاہٹ اور چناؤ کو یقینی بنانا ہے۔

اتوار — جولائی 28

1- جانفشانی کیلئے پکار

الف۔ ہماری زندگی میں سب سے سنجیدہ ترجیح کیا ہونی چاہیے؟ (2 پطرس 10:1) ہمارے اس تجربے میں صلیب کیوں ہے؟ متی 38:10

....

خدا نے چند کو چُن رکھا ہے جن میں کردار کی فضیلت ہے۔ ہر کوئی جو مسیح کے فضل سے اُسکے مطالبے کے معیار پر اُترے گا اُسے جلال کی بادشاہت میں داخلہ ملے گا۔ تمام جو کردار کے اس معیار تک پہنچیں گے اُنہیں اُن ذرائع کو استعمال کرنا پڑے گا جو خدا نے اس مقصد کیلئے مہیا کئے ہیں۔ اگر آپ اُس آرام کا ورثہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو خدا نے اپنے بچوں کیلئے بچا رکھا ہے تو آپکو خدا کا شریکِ کار بننا ہوگا۔ آپکو مسیح کا جُوا پہننے کیلئے چُنا گیا ہے، اُسکا بوجھ برداشت کرنے کیلئے اور اُسکی صلیب اُٹھانے کیلئے۔ آپکو اپنی بلاہٹ اور چُناؤ کو یقینی بنانے کیلئے ہوشیار بننا پڑے گا۔ کلام کی تحقیق کرو تو آپکو معلوم ہوگا کہ آدم کے ایک بھی بیٹے یا بیٹی کو نجات پانے کیلئے چن لیا گیا ہو جس نے خدا کی شریعت کی نافرمانی کی ہو۔ دُنیا خدا کی شریعت کو بے فائدہ کہتی ہے لیکن مسیحیوں کو سچائی کی فرمانبرداری کے ذریعے تقدیس کیلئے چُن لیا گیا ہے۔ اُنہیں صلیب اُٹھانے کیلئے چُن لیا گیا ہے اگر وہ تاج پہننا چاہتے ہوں۔

اگر وہ صلیب سے کنارہ کریں گے تو اُن سے وعدہ کئے ہوئے اجر سے کنارہ ہو جائیگا۔

2- خدا کے ساتھ کُشتی لڑنا

الف۔ ہم اپنی بلاہٹ اور چناؤ کو یقینی بنانے کیلیئے اپنے نقائص پر غالب آنے کی کوشش کرتے ہیں، اس کیلیئے ہمیں اس زمین پر ابنِ آدم مسیح میں کونسی مثال دی گئی ہے؟ عبرانیوں 7,8:5

....

جبکہ شہر میں خاموشی تھی، شاگرد سونے کیلیئے اپنے گھروں کو لوٹ گئے، مسیح نہ سویا۔ زیتون کے پہاڑ سے اُس کی دُعا باپ تک پہنچ رہی تھی کہ وہ اُس کے شاگردوں کو برے اثرات سے بچائے جن کا اُنہیں اس دنیا میں سامنا ہے اور یہ بھی کہ آنے والوے دنوں کیلیئے اسے فرائض اور آزمائشوں کیلیئے طاقت دی جائے۔ مسیح تمام رات دُعا کرتا رہا جبکہ اُسکے پیروکار سوتے رہے۔ دُعا میں اُس کے جھکے سر پر اوس اور کہر گرتی رہی۔ اُس کی مثال اُس کے پیروکاروں کیلیئے ہے۔

اپنی خدمت کے دوران مسیح اکثر دُعا کرتا رہتا۔ وہ ہمیشہ زیتون کے پہاڑ پر نہ جاتا کیونکہ اُسکے پیروکار اُسکی واپسی کی پسندیدہ جگہ جان کر اُسکا پیچھا کرتے۔ وہ رات کی خاموشی چُنتا جہاں مداخلت نہ ہوتی۔ مسیح بیماروں کو شفا دے سکتا تھا اور مُردوں کو زندہ کر سکتا تھا۔ وہ خود برکت اور طاقت کا منبع تھا۔ وہ تو آندھی، طوفانوں کو حکم دیتا اور وہ اُسکی مانتے تھے۔ وہ بے داغ تھا اور گناہ سے ناآشنا۔ وہ شاگردوں کیلیئے اور اپنے لئے بھی دُعا کرتا اور اکثر آنسو بہا بہا کر۔ وہ انسانی ضرورتوں اور کمزوریوں اور ناکامیوں کو جانتا تھا۔ وہ انسانی فطرت کیساتھ درخواست گزار بنتا۔ وہ ہماری طرح تمام کمزوریوں میں آزمایا گیا۔ مسیح نے مصیبت برداشت کی جس کیلیئے اُسے باپ سے مدد کی ضرورت تھی۔

مسیح ہمارے لئے مثال ہے۔

ب۔ اس طرح کی طاقتور دُعائیہ زندگی کا نتیجہ بتائیں۔ اعمال 13:4

....

مسیح کی زندگی مسلسل اعتماد اور متواتر رابطے کی زندگی تھی۔ اُسکی آسمانی اور زمینی خدمت میں ناکامی اور کمزوری نہ تھی۔

انسان ہوتے ہوئے اُس نے خدا کے تخت سے التماس کی جب تک آسمان اور زمین میں رابطہ نہ ہو جاتا۔ خدا سے زندگی حاصل کر کے وہ انسان کو زندگی دیتا۔

3- ایمان میں ثابت قدم رہنا

الف۔ جب ہم اپنی بلاہٹ اور چناؤ کو قائم رکھنے میں ناکام ہوجاتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
حزقی ایل 13:33 ایک مثال دیں۔

....

خدا کثرت سے بیویاں رکھنے پر داؤد سے ناخوشی کا اظہار کرتا ہے اور اُس کے گھرانے میں اُس کے خلاف برائی کی اجازت دیتا ہے۔ خوفناک مصیبت جو خدا نے داؤد پر آنے دی جسے راستبازی کے باعث خدا کے دل کے مطابق کہا جاتا تھا وہ آنے والی نسلوں کیلئے ایک شہادت ہے کہ خدا کسی ایک کی بھی تائید نہیں کرے گا اگر اُس نے اُس کی شریعت کی حکم عدولی کی۔ وہ مجرم کو سزا ضرور دے گا چاہے وہ کبھی راستباز رہا ہو اور خدا کا چہیتا بھی۔ جب کوئی راستباز اپنی راستبازی سے منہ موڑ کر بدی کرتا ہے تو اُسکی پہلی راستبازی اُسے انصاف پسند اور پاک خدا سے بچا نہیں سکتی۔

بچاؤ کیلئے سچائی کو حاصل کرنا ہے۔ خدا کے حکموں کو ماننا ابدی زندگی ہے۔ خدا کا کلام اس بات کو واضح کرتا ہے کہ جو کوئی ایک دفعہ سچائی کو جانتا تھا اُسے برگشتگی کے باعث گر جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے خدا کیلئے فیصلہ کن اور روزانہ تبدیلی ضروری ہے۔

جو چناؤ کی تعلیم کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں 'ایک دفعہ فضل میں' 'ہمیشہ فضل میں' راستبازی کے خلاف ہیں۔

ب۔ ہمارا روّیہ کیسا ہونا چاہیے اور ہمیں سچائی کو ہمیشہ کیوں یاد رکھنا چاہیے؟
حزقی ایل 21:18؛ 1کرنتھیوں 1,2:15 (پہلا حصہ)

....

بہت سے سوچتے ہیں کہ سب سے بڑی غلطیوں کیلئے معافی مانگنی چاہیے۔ لیکن کیا اُنکے پاس اور دوسروں کے پاس ذہنی صفات نہیں۔ اُنکو اپنے ذہنوں کو ضبط کرنے والا بنانا چاہیے۔ بھول جانا ایک گناہ ہے۔ ایک گناہ جس سے غافل ہوں۔ اگر آپ غفلت کی عادت ڈالیں گے تو آپ اپنی نجات کو بھی بھول جائیں گے اور آخر آپکو معلوم ہوگا کہ آپ خدا کی بادشاہت کیلئے تیار نہیں۔

اپنی بائبل اپنے ساتھ رکھیں۔ موقع ملنے پر اُسے پڑھیں۔ آیات کو یاد رکھیں۔ گلی میں چلتے ہوئے بھی آپ کوئی حصہ پڑھ سکتے ہیں، اُس پر سوچ بچار کر کے ذہن میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

4- اپنی مرضی سے چُنا گیا

الف۔اگر ہم اُن حالات کو قبول کریں جن پر اپنی بلاہٹ اور چناؤ کو یقینی بناتے ہیں تو کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

2 پطرس 10:1 (آخری حصہ) ,11

....

اپنے بچوں کیلئے خدا کا نمونہ (سوچ) انسان کی بلند ترین سوچ سے بھی بلند ہے۔پس اس طرح کامل بنو جس طرح تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔ یہ حکم ایک وعدہ ہے۔نجات کا منصوبہ ہمیں شیطان کی طاقت سے مکمل رہائی دیتا ہے۔مسیح ہمیشہ شرمسار روح سے گناہ کو جدا کردیتا ہے۔ وہ شیطان کے کاموں کو تباہ کرنے آیا۔اُس نے یہ سہولت رکھی ہے کہ ہر توبہ کرنیوالے کو گناہ سے دور رکھنے کیلئے روح القدس دے۔

غلطی کیلئے شیطان پر الزام کا بہانہ غلط ہے۔ جب شیطان مسیح کے سچے پیروکاروں کی اپنے کردار کے بارے بہانے سُنتا ہے تو بڑا خوش ہوتا ہے۔ گناہ کرنے کیلئے کوئی بہانہ نہیں۔ایک پاک مزاج، مسیح جیسی زندگی توبہ کرنے والے کیلئے قابلِ رسائی ہے۔

ب۔اپنی مرضی سے فضل کا چناؤ یعقوب اور عیسو کی زندگیوں میں کیسے دکھایا گیا ہے؟

اپطرس 2:1 (پہلا حصہ) رومیوں 9:14-10; 4,5:11

....

عیسو اور یعقوب کو خدا کے بارے ایک جیسا علم سکھایا گیا۔ دونوں اُس کا حکم ماننے اور اُسکی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے آزاد تھے لیکن دونوں نے اس کا چناؤ نہ کیا۔ دونوں بھائی الگ راستوں پر چلے اور یہ راستے بڑھتے چلے گئے۔

خدا کا کوئی بے قاعدہ انتخاب نہیں جس سے عیسو نجات کی برکت سے محروم ہو جاتا۔مسیح کے ذریعے اُسکے فضل کے تحائف سب کیلئے مفت ہیں۔کوئی انتخاب نہیں بلکہ اپنی مرضی سے کوئی ہلاک ہوسکتا ہے۔خدا نے اپنے کلام میں شرائط رکھی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر کوئی ابدی زندگی کیلئے چُنا جاسکتا ہے یعنی مسیح کے ذریعے اُسکے حکموں پر عمل کرنے سے۔خدا نے شریعت کے مطابق ایک کردار چن رکھا ہے اور جو کوئی اُس معیار پر پورا اُترے گا خدا کی بادشاہت میں داخل ہوگا۔ ''مبارک ہیں وہ جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے''۔مکاشفہ 14:22

جمعرات — اگست 1

5- فاتح کے ساتھ چپکے رہنا

الف۔ پولوس رسول اپنے اوپر کے سفر کو کیسے بیان کرتا ہے؟ فلپیوں 3:14-12

....

ب۔ہم کیسے جانتے ہیں کہ مسیح میں فتح ممکن ہے؟ فلپیوں 1:6; یہودہ 24; ا کرنتھیوں 1:30

....

ہم سیڑھی کے گرد گھومتے گھومتے، مسیح کو دیکھتے ہوئے، مسیح کے ساتھ چپکے رہنے سے وہ ہمارے لئے حکمت، راستبازی اور نجات بن جاتا ہے۔ ایمان، نیکی، علم، پرہیزگاری، صبر، خدائی اور برادرانہ مہربانی اور بھلائی اس سیڑھی کے چکر ہیں۔

انمول ابدی زندگی کے خزانے کو حاصل کرنا آسان نہیں۔ کوئی ایسا نہیں کرسکتا اور دُنیا کے ساتھ نہیں چل سکتا۔ اُسے دُنیا سے باہر نکلنا ہوگا اور علیحدہ ہونا ہوگا اور آلودہ چیز کو چھونا نہیں ہوگا۔ کوئی بھی دنیا پرست نہیں ہوسکتا جب تک دُنیا کی لہر اُسے بہا نہ لے جائے۔ ثابت قدمی کی کوشش کے بغیر کوئی بھی اوپر کی طرف جانے کیلئے ترقی نہیں کرسکتا۔ جو غالب آئے اُسے پہلے مسیح کو پکڑنا ہے۔ اُسے مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنا بلکہ آنکھ اوپر کی طرف لگائے رکھنا ہے اور فضل کے بعد فضل حاصل کرنا ہے۔ ذاتی بیداری محافظت کی قیمت ہے۔ شیطان آپ سے زندگی کا کھیل کھیل رہا ہے۔ ایک انچ بھی اُسکی طرف نہ جھکیں ورنہ وہ آپ پر غالب آ جائیگا۔

اگر کبھی ہم آسمان پر پہنچ جائیں تو وہ مسیح کے ساتھ رابطہ رکھ کر، اُس پر جھک کر، دُنیا کی حماقتوں اور دل رُباعی سے علیحدہ ہو کر۔ آسمانی عقل سے ہمارا روحانی تعاون ہونا چاہیے۔

جمعہ — اگست 2

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- صلیب کو میری زندگی کیساتھ کیا کرنا ہے؟
2- دُعائیہ زندگی کی شدت میری نجات کیلئے کیوں ضروری ہے؟
3- ایک شخص کیلئے آزمائش کے سامنے گر جانے کے کیا اسباب ہیں؟
4- واضح کریں کہ غلط کار یعقوب کو خدا نے کیوں قبول کیا اور عیسو کو رد۔
5- غالب آنے کی کوشش میں چند وعدے بتائیں جنکو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

سبق نمبر 6 سبت، اگست 10، 2024

موجودہ سچائی میں مضبوط بنائے گئے

حفظ کرنے کی آیت: ''اس لئے میں تمہیں یہ باتیں یاد دلانے کو ہمیشہ مستعد رہوں گا اگرچہ تم اُن سے واقف اور اُس حق بات پر قائم ہو جو تمہیں حاصل ہے''۔ 2 پطرس 12:1

ہمیں شک نہیں، نہ ہی ہمیں سالوں سے یہ شک تھا کہ جس تعلیم کو ہم مانتے ہیں وہ موجودہ سچائی ہے اور ہم عدالت کے قریب ہیں۔ ہم اُسکو ملنے کی تیاری کر رہے ہیں جو پاک فرشتوں کے گروہ میں آسمان کے بادلوں پر ظاہر ہونے کو ہے تاکہ ابدیت کو آخری شکل دے۔

اتوار اگست 4

1- یہاں اور اب بڑھنا

الف۔ پطرس رسول نے ایمانداروں پر کس بات کا زور دیا؟ 2 پطرس 1:15-12

....

لُوتھر کے زمانہ میں بھی موجودہ سچائی تھی۔ ایک سچائی جو خاص اہمیت رکھتی تھی۔ آج کلیسیا کیلئے ایک موجودہ سچائی ہے۔ جو تمام باتیں اُس کی مرضی کے مطابق کرتا ہے وہ آدمیوں کو مختلف حالات میں رکھ کر خوش ہوتا ہے اور اُنکو خاص فرائض کی تاکید کرتا ہے جس وقت میں وہ رہ رہے ہیں اور جن حالات میں اُنہیں رکھا گیا ہے۔ اگر وہ اُس روشنی کی قدر کریں جو اُنہیں دی گئی ہے تو سچائی کے وسیع نظریات اُن کے سامنے ظاہر ہونگے۔

ب۔ وضاحت کریں کہ ہم آسمان کی روشنی کو سمجھنے میں آگے کیسے بڑھ سکتے ہیں؟

عبرانیوں 5:14-12; 6:3-1

....

ایمان اور فرمانبرداری کا ہر قدم انسان کو دُنیا کی روشنی کے قریب لے آتا ہے جس میں کوئی تاریکی نہیں۔

2- جواب دہی

الف۔ جب ہمیں آسمان سے مزید روشنی بھیجی جاتی ہے تو ہمیں اپنے اعمال کا رُخ کیوں اور کیسے تبدیل کر لینے کی ضرورت ہے؟ یعقوب 17:4; امثال 18:4; متی 23:6

....

خدا اپنے لوگوں سے اُس فضل اور سچائی کے مطابق جو اُنہیں دی گئی طلب کرتا ہے۔ جواب دہ لوگوں کو اُس روشنی میں چلنا ہے جو اُن پر چمکتی ہے۔ اگر وہ ناکام ہو جائیں گے تو روشنی تاریکی میں بدل جائے گی اور یہ تاریکی اُسی درجے زیادہ ہوگی جتنے درجے اُنکو روشنی زیادہ دی گئی۔ بہت سے خدا کے لوگ اس روشنی کو نظر انداز کرتے ہیں اور روحانی کمزور ہیں۔

خدا کے لوگ علم کی کمی کے باعث ہلاک نہیں ہو رہے۔ اُنکی اس لئے مذمت نہیں کی جائیگی کہ وہ راہ، حق اور زندگی کو نہیں جانتے۔ جس روشنی کو جو اُن پر چمکائی گئی ہے اُنہوں نے رد کیا ہے اُسکی وجہ سے اُنکی مذمت ہوگی۔ جنہیں روشنی نہیں ملی اُن کی مذمت نہیں ہوگی۔ جو کچھ خدا کے تاکستان کیلئے کیا گیا ہے اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ خدا کی قیمتی روشنی اُس وقت تک کسی کو بچا نہیں سکتی جب تک وہ اس سے خود بچنا نہ چاہے۔ اعتراف کرنا، گناہوں کو بھول جانا اور خدا کی طرف رجوع کرنا انفرادی کام ہے۔ یہ کام کوئی دوسرے کیلئے نہیں کر سکتا۔ کلیسیا پر بھی روشنی چمکتی رہی ہے لیکن اسکی مذمت کی گئی ہے کیونکہ اُس نے اس روشنی میں چلنے سے انکار کیا ہے۔ اگر وہ اندھے تھے تو بے گناہ تھے۔ لیکن وہ روشنی میں رہے اور اُنہوں نے خوب سچ سُنا پھر بھی عقلمند اور پاک نہیں۔ بہت ہیں جنہوں نے سالوں سے علم اور پاکیزگی میں ترقی نہیں کی ہے۔ کاملیت کی طرف جانے کی بجائے وہ تاریکی میں اور مصر کی غلامی میں جا رہے ہیں۔

کیا خدا کے اسرائیل جاگیں گے؟ کیا وہ اپنے گناہوں کا خدا کے سامنے اقرار کریں گے؟ کیا وہ اس بات پر حلیمی سے سوچیں گے اور اپنے ہر عمل کے مقصد کی تحقیق کریں گے یہ جانتے ہوئے کہ خدا کی آنکھ ہر عمل کو جانتی ہے۔ وہ پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے۔ خدا کیلئے مکمل طور پر پاک ہوں۔ جو کچھ ہم ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے سب خدا کے سپرد کر دیں۔ خادم الدین اور لوگوں کو ایک نئی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ذہن کی تبدیلی جس کے بغیر ہم اپنی زندگی اور دوسروں کی زندگی نہیں بچا سکتے بلکہ اپنی موت اور دوسروں کی موت کے ذمہ دار ہیں۔

3- موجودہ سچائی

الف۔خصوصی مطالعہ کیلئے ایسے مضامین کی مثالیں دیں جن سے ہمیں منہ نہیں موڑنا چاہیے؟

دانی ایل 14:8;9,10:7; زبور 33-35:119

....

خدا کے کلام میں انمول سچائیاں ہیں لیکن 'موجودہ سچائی' کی سبکو ضرورت ہے۔ یہ خطرہ دیکھا گیا ہے کہ پیغام رساں موجودہ سچائی کے اہم نکات سے بھاگتے ہیں، نہ ہی اُن باتوں پر قائم رہتے ہیں جن سے گلہ جڑا رہے۔ یہی وہ بات ہے جس سے شیطان فائدہ اُٹھا کر خدا کے کام کو نقصان پہنچاتا ہے۔

2300 دنوں سے متعلق مَقدِس، خدا کے احکامات اور مسیح کا ایمان کی تشریح ایسے کی جاتی ہے جیسے یہ ماضی میں آمد کی تحریک ہے۔ یہ ہماری موجودہ حالات بیان کرتی ہے، شک پر مبنی ایمان کو قائم کرتی ہے لیکن شاندار مستقبل کی یقین دہانی ہے۔ یہی خاص مضامین ہیں جن کو بیان کرتے رہنا چاہیے۔

ب۔180 سال کے لگ بھگ (دُنیا کی تاریخ کے مطابق حال) موجودہ سچائی کا ایک اہم پہلو کیا رہا ہے؟

مکاشفہ 6-13:14

....

پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات تحریک سے لکھے گئے ہیں۔ کسی تحریر کو تبدیل نہیں کرنا ہے۔ کسی شخص کو اختیار نہیں کہ وہ ان پیغامات کی جگہ بھی تبدیل کرے ماسوائے اس کے کہ پرانے عہدنامہ کی جگہ نیا عہدنامہ لکھ دیا جائے۔ پرانا عہدنامہ ہندسوں اور علامتوں کی خوشخبری ہے۔ نیا عہدنامہ اصل مواد ہے۔ ایک اتنا ہی اہم ہے جتنا دوسرا۔ پرانا عہدنامہ مسیح کے ہونٹوں سے نکلے اسباق ہیں اور اسکی طاقت کسی طریقہ سے بھی ختم نہیں ہوئی۔ پہلے اور دوسرے پیغامات 1843 اور 1844 میں دیئے گئے اور اب ہم تیسرے کے زیر ہیں۔ پھر بھی تینوں پیغامات جاری ہیں۔ یہ اسی طرح اب بھی ضروری ہیں جیسے پہلے تھے۔ یہ اُن کیلئے دہرائے گئے ہیں جو سچائی کی تلاش کر رہے ہیں۔ لکھ کر اور زبانی ہمیں انہیں بتانا ہے، انکی ترتیب بتانی ہے اور اُن نبوتوں کا اطلاق جو ہمیں تیسرے فرشتے کے پیغام تک لے جاتی ہیں۔ پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا نہیں ہوسکتا۔ ان پیغامات کو ہمیں اشاعت کے ذریعے اور گفتگو کے ذریعے دُنیا تک پہنچانا ہے اور نبیوں کی تاریخ کی ترتیب سے جیسی وہ رہی ہیں اور وہ باتیں بھی جن کا ہونا ابھی باقی ہے۔

4- بڑھنے کا اشتیاق

الف۔ وہ روّیہ بتائیں جس سے ہم موجودہ سچائی سے لپٹ جائیں کیونکہ یہ بیان کرتی ہے جبکہ دوسرے اسے ردّ کر دیتے ہیں۔ یرمیاہ 13:29; متی 3:18; یوحنا 17:7

....

جب ہم بچے ہوتے ہیں تو ہمیں رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے بعد ہماری سمجھ پختہ ہو جاتی ہے۔ ہمارے دلوں پر روشنی چمکتی ہے۔ پھر یہ روشنی آپکے دل پر چمکتی ہے اور آپکو موجودہ سچائی بتاتی ہے جو سُنہری زنجیر کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

ب۔ بے توجہی اکثر موجودہ سچائی کو کس طرح کمزور کرتی ہے۔اس کا علاج کیا ہے؟
یسعیاہ 9,10:56; اکرنتھیوں 8:14; مکاشفہ 3:19-17

....

ہم تیسرے فرشتے کا پیغام اتنے محدود طریقے سے دیتے ہیں کہ لوگوں پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔ پیغام کے ساتھ اور بہت سی دلچسپیاں ہوتی ہیں کہ پیغام بے آواز ہو جاتا ہے۔

ہم یقینی طور پر اس زمین کی تاریخ کے ختم ہونے کے دنوں میں رہ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی روحانی دلچسپیوں کیلئے زیادہ وقت مخصوص کرنا چاہیے، روحانی بڑھوتی اس زمانہ کیلئے بہت ضروری ہے۔ ہمیں فیصلہ کُن اصلاح کرنی ہے۔ آواز تھی کہ چوکیدار کو جاگنے کی ضرورت ہے اور بگل سے آواز نکلنا ضروری ہے۔ میرے چوکیدار و! جاگو۔ جن آوازوں سے سچائی کی آوازیں سُنائی دینی چاہیں وہ خاموش ہیں۔ روحیں گناہ سے ہلاک ہو رہی ہیں۔ خادم، ڈاکٹر اور اساتذہ سوئے ہوئے ہیں۔ نگہبانوں جاگو!

سچا گواہ کہتا ہے کہ جب آپ فرض کر لیں کہ آپ ترقی کرنے کیلئے اچھی حالت میں ہیں تو آپکو ہر چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ خادموں کیلئے اتنا کافی نہیں کہ وہ نظریہ ہی پڑھائیں۔ اُنہیں یہ مضامین عملی طور پر بھی پیش کرنے چاہیں۔ اُنہیں اُن عملی اسباق کا مطالعہ کرنا چاہیے جو مسیح نے اپنے شاگردوں کو دیئے اور پھر ان کا اطلاق لوگوں پر بھی کیا۔ مسیح ملامت بھی کرتا ہے تو کیا ہم سمجھیں کہ وہ اپنے لوگوں سے پیار نہیں کرتا۔ بالکل نہیں! جو انسان کو موت سے بچانے کیلئے الٰہی پیار کرتا ہے اور جن سے وہ پیار کرتا ہے اُنکو ملامت بھی کرتا ہے۔

جمعرات — اگست 8

5- زمین جلال سے معمور کی گئی

الف۔اس سے پیشتر کہ مسیح اس زمین پر آئے بیان کریں کہ موجودہ سچائی کس وسعت سے اور تیزی سے پھیل رہی ہے؟ مکاشفہ 18:5-1

....

مکاشفہ 18:1,2,4 آیات میں مکاشفہ 14:8 میں جو بابل کے گرنے کا ذکر ہے اُس کو دہرایا گیا ہے اور اس کے ساتھ اُن بدعنوان اداروں کا جو بابل کی تنظیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ پیغام پہلے 1844 میں دیا گیا تھا۔

ب۔دُنیا میں موجودہ سچائی کے پیغام کو نا موافق سمجھا جا رہا ہے، ہمارا اس معاملے کی روشنی میں کیا رویہ ہونا چاہیے؟

....

ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ ہمیں خدا کے متعلق ہی سکھایا جانا چاہیے۔جب ہم سنجیدہ دل سے اُسکی تلاش کرتے ہیں تو ہم اپنے کردار کی خامیوں کا اعتراف کریں گے اور اُس کا وعدہ ہے کہ جو حلیم دل سے اُسکی طرف آتے ہیں وہ اُنہیں قبول کرتا ہے۔خدا کی باتوں پر عمل کرنے سے مسیح ہمارے اندر سکونت کرے گا۔وہ ہوس کے ذریعے پیدا بدعنوانیاں دور کرے گا۔

جب آپ مسیح کے پاس آئیں گے تو فخر نہیں کریں گے کہ میں پاک ہوں۔خدا آپ کے بارے بولے کیونکہ آپ اپنے دل کو نہیں جانتے ہیں۔اس فخر کا مطلب ہے کہ آپ نہ تو کلام کے بارے جانتے ہیں اور نہ خدا کی طاقت کو۔خدا اپنی کتابوں میں لکھے گا کہ یہ بچہ نافرمان ہے۔فرشتوں کے پاس جو ریکارڈ ہو گا عدالت کے دن یہ ظاہر کرے گا۔

جمعہ — اگست 9

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- آج کی موجودہ سچائی ماضی کی موجودہ سچائی سے کیسے فرق ہے؟
2- موجودہ سچائی میں زندگی بسر کرنے کیلئے میں خدا کے سامنے جوابدہ کیوں ہوں؟
3- مجھے یہ کیوں ارادہ کرنا چاہیے کہ موجودہ سچائی کو دوسروں کیساتھ بانٹوں؟
4- روشنی کی جانب میرا رویہ میری روحانی زندگی کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟
5- مخالفت کے خلاف میرا فیصلہ کیا ہونا چاہیے؟

سبق نمبر 7 سبت، اگست 17، 2024

ہمارے مفاد کیلئے پیشگوئی

حفظ کرنے کی آیت: ''ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پُو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے''۔ 2 پطرس 19:1

تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کر کے ہم نے افسانوں پر توجہ چھوڑ دی ہے۔ لیکن پیشگوئی کے مطابق ہم اس وقت بائبل کی سچائی کی تیز روشنی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

اتوار اگست 11

1- ایمان، نہ کہ افسانے

الف۔ پطرس کیوں یسوع مسیح کی صورت کے بارے وثوق سے کہہ سکتا تھا؟ متی 17:7-1

....

پہاڑ پر جلال کی مستقبل کی بادشاہت کی چھوٹے پیمانے پر نمائندگی کی گئی۔ مسیح بطور بادشاہ، موسیٰ جی اُٹھنے والے مقدسوں کا نمائندہ اور ایلیاہ زندہ اُٹھائے جانے والوں کا۔

شاگرد ابھی تک منظر کو نہیں سمجھتے اور وہ خوش ہوتے ہیں کہ اُنکا صابر اُستاد، حلیم جو لاچار اجنبی کی طرح آگے پیچھے گھومتا رہا ہے آسمانیوں کا حمایت یافتہ ہے۔

ساری رات پہاڑ پر گزر گئی۔ جیسے ہی سورج نکلا یسوع اور اُس کے شاگرد پہاڑ سے نیچے آ گئے۔ خیالوں میں گم، شاگرد خوفزدہ اور خاموش تھے۔ یہاں تک کہ پطرس ایک لفظ بھی نہ بول سکا۔

ب۔ کونسی بات پطرس پُراعتماد طریقے سے بیان کر سکا اور ہمیں ایمان کے ذریعے اُسکی حوصلہ افزا مثال کی کیسے آواز دیتی ہے؟ 2 پطرس 18:1-16

....

سچائی میں جھوٹ نہیں۔ اگر ہم مکار بن کر افسانوں کی پیروی کریں تو ہم خدا اور مسیح کے خلاف دُشمن کی طاقتوں کا ساتھ دیتے ہیں۔

بدی کی ہر قسم ہم پر حملہ آور ہونے کا انتظار کر رہی ہے۔ چاپلوسی، رشوتیں، لالچ اور سرفراز کرنے کے وعدے بڑی محنت سے استعمال کیئے جائیں گے۔

خداوند کہتا ہے ان رکاوٹوں کو ہٹانے کیلئے جو اس برائی کیخلاف ہیں خدا کے خادم کیا کر رہے ہیں؟

2- نبوّت کا اثر

الف۔ جب اُلجھن گھیر لیتی ہے تو ہمیں کس بات کیلئے شکر گزار ہونا چاہیے جیسا دکھایا گیا ہے کہ اماؤس کی راہ میں مسیح نے مایوس شاگردوں کو کیسے اُمید دلائی؟ لُوقا 24:32,27,21-15؛ 2 پطرس 1:19

....

....

شاگردوں کے دل اماؤس کی راہ پر بے چین ہو گئے۔ اُنکا ایمان روشن ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ مسیح خود کو اُن ظاہر کرتا اُن میں زندہ اُمید پیدا ہو گئی۔ یہ اس لئے تھا تا کہ اُن کا ایمان پیشگوئی پر مضبوط ہو جائے اور سچائی اُن کے ذہن میں جڑ پکڑ جائے، اُس کی ذاتی شہادت کی بدولت نہیں بلکہ جو نمونہ کی شریعت کی علامتوں اور سایوں کی شہادت میں تھی۔ اور پرانے عہد نامہ کی پیشگوئیوں کے مطابق بھی۔ مسیح کے پیروکاروں کیلئے ضروری تھا تا کہ وہ مسیح کے علم کو دنیا تک پہنچا دیں۔ اس علم کے دینے کا پہلا قدم یہ تھا کہ مسیح نے شاگردوں کی توجہ موسیٰ اور تمام نبیوں کی طرف دلائی۔ یہ شہادت تھی جو نجات دہندہ نے پرانے عہد نامہ کی اہمیت کے متعلق دی۔

خدا کا یہ منصوبہ تھا کہ مسیح کے ذریعے جو نجات کے حصہ دار ہیں وہ اُس کے مشنری بن جائیں۔ لوگوں کو آگاہ کیا جائے کہ وہ آنیوالی عدالت کیلئے تیار ہو جائیں۔ جو افسانے سُنتے رہے ہیں خدا اُنہیں موقع دے گا کہ وہ نبوّت کا کلام سُنیں۔ وہ سب کی سمجھ کے مطابق سچائی کا کلام دے گا تا کہ سب افسانوں اور سچائی میں فرق سمجھ سکیں اور اُنکو بھی بتا سکیں جو اندھیرے میں ہیں۔

ب۔ پولوس کی ایک آگاہی بتائیں جو اُس نے تمتھیس کو دی کہ آج کیلئے ہے؟ 1 تمتھیس 6:21,20

....

....

آج بت پرستی کا رواج ہے۔ اگرچہ سائنس اور تعلیم کی وجہ سے اس میں نفاست اور دلکشی آ گئی ہے ہر روز افسوسناک شہادت ملتی ہے کہ نبوت کا کلام زوال پذیر ہے اور اس کی جگہ توہم پرستی اور شیطانی جادوگری انسان کے ذہنوں میں نقش ہو رہی ہے۔

3- ہماری روح کا ایک لنگر (جائے پناہ)

الف۔ہم اصل نبّوت کو ایک جائے پناہ کے طور پر کیسے پہچان سکتے ہیں جو مسیحی ایمان کیلئے ایک بنیادی ستون ہے۔عاموس 7:3؛ 2 پطرس 20,21:1

....

بہت سے کلام کی سچائی کی حقیقت کے بارے سوال کرتے ہیں۔انسانی دلیل اورانسانی دل کا تصور خدا کی تحریک کو کمزور بتاتے ہیں اور جسکو بخشش کے طور پر حاصل کرنا چاہیے وہ تصوف (علم) کے بادلوں میں گھرا ہوا ہے۔پتھر کے نیچے کچھ بھی واضح نہیں آخری دنوں کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

ایسے آدمی ہیں جو منبع بننے کی کوشش کرتے ہیں۔لکھے ہوئے سے اپنے آپکو بالا سمجھتے ہیں۔ لیکن اُنکی حکمت بیوقوفی ہے۔ وہ اپنی دریافت سے خدا کی مرضی اور مقصد سے بہت پیچھے ہیں۔ وہ صدیوں سے فانی انسان سے پوشیدہ بھیدوں کو تلاش کرتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی کیچڑ میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہے۔ یہ اُن آدمیوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو بائبل کی غلطیوں کی درستی میں لگے ہیں۔ کوئی بھی بائبل کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا کہ خدا کا کہنے کا یہ مطلب تھا یا خدا کو یہ کہنا چاہیے تھا۔

کچھ کمزور نظر سے دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں اس کے ترجمہ میں غلطی ہو سکتی ہے۔ یہ قیاس آرائی ہے۔تنگ ذہن کو ایسی بات سے جو تحریک سے ہے کانپ جانا چاہیے۔کمزور ذہن خدا کے مقاصد کو سمجھ نہیں سکتا۔

خدا انسان سے کمزور زبان میں بات کرتا ہے تا کہ کند ذہن اور زمین کے لوگ اُس کی باتوں کو سمجھ سکیں۔ یہ خدا کی کرم فرمائی ہے۔ وہ گرے انسان سے وہاں ملتا ہے جہاں وہ ہے۔ بائبل اپنی سادگی میں کامل ہے اور خدا کے عظیم خیالات کا جواب نہیں دیتی کیونکہ بے انتہا خیالات کو خیالات کی محدود گاڑی میں یکجا نہیں کیا جا سکتا۔ لکھنے والوں نے بہترین اظہار کرنے والی زبان میں لکھا تا کہ اعلیٰ تعلیم کی سچائیوں کو دیا جائے۔

جب آدمی خدا کے کلام پر نکتہ چینی کی کوشش کرتے ہیں تو وہ پاک بنیاد پر قسمت آزمائی چاہتے ہیں لیکن اُنہیں خوفزدہ ہونا چاہیے، کانپنا چاہیے اور اپنی ذہانت کو بیوقوفی سمجھنا چاہیے۔ خدا نے کسی آدمی کو اختیار نہیں دیا کہ اُس کے کلام کے بارے فیصلہ دے چند باتوں کو چُن کر کہ یہ تو تحریک سے ہیں اور دوسروں کے بارے کہ یہ تحریک سے نہیں۔

4- خدا کی اپنے بچوں کیلئے خوراک

الف۔آجکل عام طور پر پائی جانے والی ایک سنگین صورتِ حال کی وضاحت کریں اور ہمیں اس کا سامنا کیسے کرنا چاہیے؟ 2 پطرس 2:3-1; 1 تمتھیس 4:2-1; استثنا 6:25,24

....

کبھی بھی ایسا وقت نہیں آیا جب سچائی کو انسانوں کے جھگڑوں کے ذریعے غلط طریقے سے پیش کیا گیا ہو، حقیر سمجھا گیا ہو، بدنام کیا گیا ہو جتنا ان اخیر دنوں میں۔آدمیوں نے بدعتوں کو پیشگوئیوں کے طور پر پیش کیا ہے۔لوگ کسی نئی اور عجیب چیز سے خوش ہیں اور وہ خود سے تصورات کو سمجھ نہیں سکتے۔ اس کے نتیجے کو بڑا بتانا اور خدا کے کلام سے جوڑنا سچ نہیں بناتا۔

ہمیں خدا کی آواز کو نازل شدہ کلام سے سُننا ہے جو پیش گوئی کا یقینی کلام ہے۔جو لوگ اپنے آپکو بڑا بنانا چاہتے ہیں اور عجیب کام کرنا چاہتے ہیں اُنہیں ذہین بننا ہے۔

خدا کا قانون تمام پائیدار اصلاح کی بنیاد ہے۔ہمیں واضح اور فرق بنیادوں پر دُنیا کو شریعت کی پابندی کی ضرورت کو پیش کرنا ہے۔خدا کی شریعت کی فرمانبرداری صنعت، معیشت، سچائی اور انسان سے انسان کے درمیان درست سلوک کی سب سے بڑی ترغیب ہے۔

جو لوگ خدا کی آواز کو دھیان سے سُنتے ہیں اور خوش دلی سے اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں وہ اُن لوگوں میں ہونگے جو خدا کو دیکھیں گے۔

ب۔خدا کے فضل کی نجات کی ضرورت اور یقین دہانی کیلئے پطرس نے بائبل سے کونسی مثالیں دی ہیں؟ 2 پطرس 2:8-4

....

خدا کے لوگ تاریکی کے شہزادے کی دھوکے کی طاقت اور عداوت اور بدی کی تمام طاقتوں سے لڑائی کے خطرے میں ہیں اور اُنہیں آسمانی فرشتوں کی نا ختم ہونیوالی نگہبانی کا یقین دلایا جاتا ہے۔ یہ یقین دہانی ضرورت کے بغیر نہیں۔خدا نے اپنے بچوں کو فضل اور تحفظ کا وعدہ اس وجہ سے دیا ہے کیونکہ برائی کی طاقتور، پرعزم اور انتھک تنظیمیں ہیں جن کی شرارت اور طاقت سے کوئی بھی غافل نہیں رہ سکتا۔

5- بچانے والے کو پسند کرنا

الف۔سب سے بیش قیمت نجات (بچاؤ) کیا ہے جسکی خدا ہمیں پیشکش کرتا ہے؟

2 پطرس 9:2 (پہلا آدھا) اکرنتھیوں 13:10; زبور 15:50

خدا اُن سبکو محفوظ رکھے گا جو اطاعت کی راہ پر چلتے ہیں اور اس سے جُدا ہو کر شیطان کی زمین پر گرنے کا خطرہ ہے بلکہ ہم یقینی گر جائیں گے۔نجات دہندہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جاگتے رہو اور دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔مرقس 30:14 مراقبہ اور دُعا ہمیں خطرے کی راہ سے روکیں گے اور ہم بہت سی شکستوں سے بچ جائیں گے۔

پھر بھی جب آزمائش ہم پر حملہ کرے تو ہمیں پست ہمت نہیں ہونا چاہیے۔اکثر جب ہم مشکل حالات میں ہوتے ہیں تو ہمیں شک ہوتا ہے کہ خدا کا روح ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔لیکن وہ خدا کا روح ہی تھا جس نے یسوع کو بیابان میں شیطان کے ذریعے آزمایا۔جب خدا ہمیں آزمائش میں لاتا ہے تو اُس کے پاس ہماری بھلائی کیلئے کوئی مقصد ہوتا ہے۔یسوع نے بلا روک ٹوک آزمائش میں خدا کے وعدوں کو فرض نہیں کیا اور نہ ہی اُس نے آزمائش میں مایوسی کو ترک کیا، نہ ہی ہمیں چاہیے۔

آزمائش گناہ نہیں۔یسوع مقدس اور پاک تھا پھر بھی وہ ہماری طرح تمام نکات میں آزمایا گیا۔لیکن انسان کی طاقت سے باہر اُسے کبھی برداشت کیلئے نہیں کہا جائیگا۔اپنی کامیاب مزاحمت میں اُس نے ہمارے لئے مثال چھوڑی ہے تاکہ ہم اُسکے نقش قدم پر چلیں۔اگر ہم خود اعتماد یا خود راستباز ہیں تو ہمیں آزمائش کی طاقت میں گرنے دیا جائے گا۔لیکن اگر ہم یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہم ایک ایسی طاقت کو پکاریں گے جس نے میدانِ جنگ میں دُشمن پر فتح حاصل کی ہے۔ہر آزمائش کے ساتھ وہ بچنے کا راستہ بھی بتائے گا۔جب شیطان سیلاب کی طرح آئے تو ہمیں آزمائش کا سامنا روح کی تلوار سے کرنا ہوگا۔جب سچائی کی جلتی طاقت جھوٹ کے باپ کے منہ پر پھینکی جائے تو وہ کانپتا ہے۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- آنے والے دنوں میں بائبل کی پیشگوئی کو سمجھنے میں میری مدد کیسے ہو سکتی ہے؟

2- یسوع نے اماؤس جانے والے شاگردوں کے ساتھ پیشگوئی کیوں بانٹی؟

3- شیطان کن طریقوں سے پاک کلام پر ہمارے اعتماد کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے؟

4- الہام کے الفاظ پر ثابت قدم رہنا اتنا کیوں ضروری ہے؟

5- آزمائش کا سامنا ہو تو ہمیں کونسا اقدام کرنا یا درکھنا چاہیے؟

سبق نمبر 8 سبت، اگست 24, 2024

بدعنوان دور میں پاکیزگی

حفظ کرنے کی آیت: ''پاک لوگوں کیلیئے سب چیزیں پاک ہیں مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کیلیئے کچھ بھی پاک نہیں بلکہ اُنکی عقل اور دل دونوں گناہ آلود ہیں''۔ ططس 15:1

چوکس رہ کر، بے اختیار رہ کر اور ناجائز توجہ حاصل نہ کر کے بلکہ ایک اعلیٰ اخلاقی لہجہ اور شان کو قائم کرنے سے تو بہت سی برائی سے گریز کیا جا سکتا ہے۔

اتوار اگست 18

1- اپنے روّیے پر نظر رکھنا

الف۔حسد کی خدا نے موسیٰ کی بہن مریم کو کیسے سزا دی اور آجکل کیلیئے یہ کیسی اگاہی ہے؟

گنتی 12:10-2,6-1; یعقوب 4:11; 2 پطرس 2:9 (دوسرا حصہ) ,10

....

اگر مریم کے حسد اور بے اطمینانی پر امتیازی طور پر ملامت نہ کی جاتی تو اس کا نتیجہ بہت برا ہوتا۔حسد شیطانی خصلتوں میں سے ایک ہے جس کے اثرات آفت انگیز ہوتے ہیں۔واعظ کہتا ہے ' غضب سخت، بے رحمی اور قہر سیلاب ہے لیکن حسد کے سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہے؟ واعظ 4:27 حسد کی وجہ سے ہی آسمان میں نا اتفاقی پیدا ہوئی۔اس میں مبتلا ہونے سے انسان کو بلا بتلائے بدی میں مبتلا ہونا پڑا۔' جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا برا کام ہوتا ہے'۔ یعقوب 16:3

دوسروں کی بابت بُری بات کہنا یا دوسروں کے اعمال کا منصف بن جانا کوئی معمولی بات نہیں ۔' جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا ہے اور شریعت پر الزام لگاتا ہے۔اگر شریعت پر الزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکم ٹھہرا' یعقوب 11:4 شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے۔تو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر الزام لگاتا ہے۔اس طرح تو اپنے خالق کے اختیار کو غصب کرتا ہے۔

بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ اُن کے خلاف ہلکا سا الزام بھی نہ لگاؤ جنکو خدا نے اپنا سفیر بننے کیلیئے بلایا ہے۔

2- گھمنڈی مفروضہ

الف۔خدا اُن مغروروں کے خلاف کیسے اگاہ کرتا ہے جو اپنی ہوس پر غرور کرتے ہیں، خاص طور سے جب وہ لوگوں کے درمیان رینگنے کی کوشش کرتے ہیں؟ 2 پطرس 2:13-11

....

جب شیطان کی جادوگری کی طاقت انسان پر قابو پالیتی ہے تو خدا کو بھلا دیا جاتا ہے اور جو آدمی غلط مقاصد سے بھرا ہے اُسکی عزت کی جاتی ہے۔ان دھوکہ کھانے والوں کی ایک صفت آوارگی ہے۔رسول گلتیوں کو کہتا ہے تم پر کس نے جادو کر دیا کہ سچائی کو نہ مانو جنکی آنکھوں کے سامنے مسیح کو صلیب دیا گیا۔آوارہ اور بدعتی لوگوں میں جادوگری کی طاقت ہوتی ہے۔ذہن کو بہکا دیا جاتا ہے اور پاکیزگی کی جگہ فریب کام کرتا ہے۔روحانی آنکھیں دھندلا جاتی ہیں اور روشنی کے پیغام رساں دھوکہ کھا جاتے ہیں۔وہ اپنے لئے ہمدردی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور خود پر اعتماد کو محفوظ بنانا چاہتے ہیں کہ وہ راستباز ہیں اور خدا کیلئے جان نثاری کیلئے تیار ہیں۔پھر اُس کے خاص پیغام رساں اپنا فن دکھاتے ہیں اور خدا کی شریعت کو باطل قرار دے کر ایمانداروں کو نیک راہ سے دور کرتے ہیں۔

ب۔ایسے خطرات میں ہمیں کس پر نظر رکھنی چاہیے؟ یسعیاہ 51:8,7; طِطُس 1:15

....

اس بدکار دور میں جب ہمارا مخالف شیطان گرجنے والے شیر کی طرح پھر رہا ہے اور تلاش کر رہا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے، ضروری ہے کہ اگاہی کیلئے آواز بلند کی جائے۔بیدار رہو اور دُعا کرتے رہو ایسا نہ ہو کہ آزمائش میں گر پڑو۔ بہت سے ہیں جن میں صفات ہیں لیکن وہ بدکاری میں شیطان کی خدمت کرتے ہیں۔اُنکو کیا اگاہی دی جا سکتی ہے جو دنیا سے نکل آئے ہیں تا کہ اُس کی تاریکی کے کاموں کو ترک کر دیں؟ بہت سے گندے خیالات رکھتے ہیں، گندی خواہشات اور گندے جذبات رکھتے ہیں۔خدا ایسے درخت کے پھلوں سے نفرت کرتا ہے۔پاک فرشتگان اُنہیں نفرت سے دیکھتے ہیں جبکہ شیطان خوش ہوتا ہے۔کاش مرد و خواتین سوچیں کہ خدا کی شریعت کی نافرمانی سے اُنہیں کیا حاصل ہوتا ہے۔تمام حالات میں نافرمانی خدا کیلئے بےعزتی کا باعث ہے اور انسان کیلئے لعنت۔

3- بڑی روشنی کیلئے جواب دہ

الف۔تحریک، گوشت کھانے والے جانوروں کی طرح کے لوگوں کا جو خدا کے لوگوں کو آلودہ کرتے ہیں کیا انجام ہوگا؟ 2 پطرس 2:14; 2 تمتھیس 3:9-5

....

ناخوشی اور ذلت جو آوارگی کے سلسلہ میں ہے اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ پوری دُنیا ان سے آلودہ ہو چکی ہے۔سب سے بڑا انتقام وہ ہوگا جو دینداری کے بھیس میں کیا جائیگا۔دُنیا کے نجات دہندہ نے توبہ کی کبھی بےقدری نہیں کی چاہے گناہ کتنا بڑا کیوں نہ ہو۔لیکن وہ فریسیوں اور ریاکاروں کو ملامت کرتا ہے۔اس گروہ سے گنہگاروں کو زیادہ اُمید ہے۔

سچائی سے پیار نہ کرنیکی وجہ سے خدا اُنہیں بہکا دے گا ایسا کہ وہ جھوٹ پر ایمان لے آئیں گے تا کہ اُن سب پر لعنت ہو جو سچ پر ایمان نہ لائے۔ یہ آدمی اور جنکو اُس نے دھوکہ دیا ہے بدکاری سے خوش ہوتے ہیں۔اور سب سے بڑا بہکاوا جو اُن کے سامنے آئیگا وہ ہے جس سے خدا بہت ہی ناخوش ہوتا ہے یعنی آوارگی اور حرامکاری۔ایسے گناہوں کے بارے بائبل میں بہت آگاہیاں ہیں۔

مسیح کے سفیر کی حیثیت سے میری التجا ہے کہ بدی سے نفرت کریں اور غلط رائے دینے والوں سے تعلق نہ رکھیں۔سخت ترین نفرت کے ساتھ آلودہ کرنے والے گناہوں سے نپٹیں۔

آلودہ کرنے والے، گناہ پھیلانے والوں کا دُنیا میں اضافہ ہو رہا ہے اور وہ کلیسیاؤں میں بھی مداخلت کریں گے۔آپکو آگاہ کریں کہ اُنکی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔مسیح کا سچا پیروکار ہوتے ہوئے وہ آدمی کی شکل میں شیطان ہے۔

ب۔زیادہ روشنی رکھنے والوں کیلئے ایک خاص خطرہ کونسا ہے؟ رومیوں 2:23-21

....

سنجیدہ ترین پیغام جو کبھی انسانوں کو دیا گیا ہے وہ یہ قوم ہے اور اُن کا طاقتور اثر ہو سکتا ہے اگر وہ اس سے پاکیزہ ہو جائیں تو۔وہ ابدی سچائی کے اونچے پلیٹ فارم پر کھڑے ہیں،خدا کے سب حکموں کو مانتے ہیں،اس لئے اگر وہ گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں اور اگر وہ حرامکاری اور زنا کرتے ہیں تو اُن کا گناہ اُس گروہ سے جس کا ذکر کیا گیا ہے دس گنا بڑا اور اہمیت رکھنے والا ہوگا کیونکہ یہ گروہ خدا کی شریعت کو مانتے ہی نہیں کہ یہ اُن کیلئے ضروری ہے۔

4- وقت ہے کہ ہم اپنے پالتو گناہوں سے کنارہ کریں۔

الف۔اگر ہم سرکشی کرتے ہوئے کسی گناہ کی عادت میں ہیں تو ہمارا موازنہ کس سے ہے؟

2 پطرس 15,16:2; گنتی 12,21,27,28:22; 16:31

....

خدا کے لوگوں کیلئے ایک سنجیدہ آگاہی ہے کہ وہ اپنے دلوں میں کوئی غیر مسیحی خصلت کو بسنے نہ دیں۔جس گناہ کو پالا جائے وہ عادت بن جاتی ہے۔دہرانے سے وہ مضبوط ہو جاتی ہے، آپ پر غالب آجاتی ہے اور اچھی صفات کو مغلوب کر لیتی ہے۔بلعام کو ناراستی کے انعام سے پیار تھا۔لالچ کا گناہ جسے خدا بت پرستی کے برابر کہتا ہے اسکی اُسنے مزاحمت نہ کی۔اُسکی ایک غلطی کی وجہ سے شیطان نے اُسے قابو کر لیا۔

ب۔زیادہ روشنی کا دعویٰ کرنے والوں کیلئے کونسا خطرہ ہے؟ رومیوں 2:23-21

....

متکبر روحانی زیادہ آزادی کا دعویٰ کرتا ہے اور چکنی چپڑی زبان سے غیر محفوظ روح کو موہ لیتا ہے اور بہکا لیتا ہے تا کہ خوشی والا چوڑا راستہ چُنے جس میں گناہ ہو بہ نسبت تنگ اور سیدھا راستہ۔روحانی لوگ کہتے ہیں خدا کی شریعت اسیری کی ہے اور جو اُس کو مانتے ہیں حقیر خوف کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ اچھی تقاریر سے اپنی آزادی پر فخر کرتے ہیں اور اپنی بدعت کو راستبازی سے چھپاتے ہیں۔

وہ گنہگار کیلئے کھلا دروازہ رکھتے ہیں تا کہ دنیاوی دل کی تجویز مانیں اور خدا کی شریعت کو نظر انداز کر دیں خاص طور سے ساتویں حکم کو۔ جو یہ باتیں فخر سے کرتے ہیں گناہ میں اپنی آزادی پر فتح جتاتے ہیں۔ یہ بہکائی ہوئی روحیں خود شیطان کی اسیری میں ہیں اور اُسکی طاقت کے قابو میں ہیں۔وہ اُن سے آزادی کا وعدہ کرتے ہیں جو اُسی گناہ کے راستے پر چلتے ہیں جو اُنہوں نے چُنا ہے۔

کلام پاک میں لکھا ہے اندھا اندھے کو راہ دکھا رہا ہے۔ یہ بہکائے ہوئے لوگ شیطان کی مرضی کے مطابق قابلِ حقارت غلامی میں ہیں۔اُنہوں نے تاریکی کی طاقتوں سے الحاق کر لیا ہے اور اب شیاطین کی مرضی کے خلاف جانے کی طاقت نہیں رکھتے۔

5- ملامت کے ذریعے بابرکت

الف۔ ہمارے پاس جو چناؤ ہے بیان کریں۔ 2 پطرس 9:2; رومیوں 16:6; امثال 17:10

....

یوحنا کونجات دہندہ نے بہت دفعہ آگاہ کیا اور اُسنے ان ملامتوں کو قبول کیا۔ جب مسیح کا کردار اُس پر ظاہر ہو گیا تو اُس نے اپنی کمزوریوں پر نظر ڈالی اور حلیم بن گیا۔ ہر روز وہ اپنی سخت طبیعت کے مقابلے میں مسیح کی حلیمی اور برداشت کو دیکھتا اور بڑے صبر سے اُسکی حلیمی کے اسباق سُنتا۔ آخر وہ اپنے مالک کے پیار میں خود کو بھول گیا۔ ابنِ خدا کی روزمرہ زندگی میں حلیمی، عاجزی اور صبر کو دیکھ کر تعریف سے بھر گیا۔ مسیح کی طاقت سے وہ اپنی خفگی اور آرزومند زندگی کو بھول گیا۔ اُسکے کردار میں تبدیلی آ گئی۔

یوحنا کی زندگی میں جو تقدیس ہوئی اُس کا حیرت انگیز مقابلہ یہوداہ شاگرد کے تجربہ سے ہوا۔ ہر روز وہ مسیح کی گفتگو سُنتا، وہ قائل بھی ہوتا لیکن اُس نے نہ تو اپنے دل کو حلیم بنایا نہ گناہوں کا اقرار کیا۔ یوحنا نے اپنی غلطیوں کے خلاف جنگ لڑی لیکن یہوداہ آزمائش کے سامنے جھک گیا۔

یوحنا اور یہوداہ مسیح کے پیروکاروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دونوں شاگردوں کے پاس مواقع تھے کہ الٰہی نمونے کا مطالعہ کر کے اُسکی پیروی کرتے۔ دونوں کا مسیح کے ساتھ بڑا قریبی تعلق تھا اور وہ اُس کی تعلیمات سُنتے۔ دونوں کے کردار میں خامیاں تھیں اور دونوں کردار میں تبدیلی لا سکتے تھے۔ روزانہ خودی کو مارنا اور گناہ پر غالب آنا، سچائی کے ذریعے ممکن تھا۔ دوسرے نے تبدیلی لانے والے فضل کی مزاحمت کی۔ خودغرضی کی خواہشوں سے شیطان کا غلام ہو گیا۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- مریم کوڑھ کی لعنت سے کیسے بچ سکتی تھی؟

2- آج کا معاشرہ پطرس کی آگاہی کو صحیح قرار کیسے دیتا ہے؟

3- گمراہ دُنیا میں خدا کے لوگ کن ذرائع سے متحد ہو سکتے ہیں؟

4- میں بلعام جیسے انجام سے کیسے بچ سکتا ہوں؟

5- غلط کار یوحنا اور غلط کار یہوداہ کے رویّوں میں فرق بیان کریں۔

سبق نمبر 9 — سبت، اگست 31, 2024

آ سمانی روشنی سے خوشی

حفظ کرنے کی آیت: ''پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کیلئے یہ گناہ ہے''۔ یعقوب 17:4

فرشتے نے کہا ' اگر روشنی ہو اور اُس روشنی کو ایک طرف رکھ دیا جائے یا ردّ کر دیا جائے تو سزا کا حکم ہے لیکن اگر روشنی نہ ہو تو کوئی گناہ نہیں کیونکہ روشنی نہیں ہے جسکو وہ رد کر سکیں۔

اتوار — اگست 25

1- روّیے کے مسائل

الف۔ پطرس جھوٹے استادوں کا انجام کیا بتاتا ہے؟ 2 پطرس 20:2

....

جھوٹے استاد جو کلیسیا میں اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور بعض اُنہیں یا اُنکے بھائی سچا مانتے ہیں رسول اُنہیں ایسے کنویں کہتا ہے جن میں پانی نہیں، ایسے بادل ہیں جن میں طوفان نہیں، جن کیلئے تاریکی کی دھند ہمیشہ کیلئے ہے۔ اُنکا انجام پہلے کی نسبت زیادہ برا ہوگا۔

ب۔ بے موقع الفاظ کس طرح ہمیں پختہ موقع مہیا کرتے ہیں کہ ہم دانشمندانہ انتخاب کر سکیں جبکہ دوسرے ہمیں دیکھتے ہیں اور ہماری طرح صبر کی کوشش کرتے ہیں؟ واعظ 8:7

....

کئی چاپلوسی سے پیار کرتے ہیں اور دور رہنے یا ردّ کرنے کے بارے سوچتے ہیں۔ ایک سخت اور معاف نہ کرنے والی روح ہے۔ حسد، دُشمنی اور رقابت موجود ہے۔

جب آپ اول آنے کیلئے سرگرمی سے کوشش کر رہے ہیں، یاد رکھیں اگر آپ حلیمی اور عاجزی کو اپنانے میں ناکام ہو جائیں تو خدا کے حق میں آخر ہو جائیں گے۔ دل میں فخر سے بہت سے ناکام ہو جائیں گے جبکہ وہ کامیاب ہو سکتے تھے۔ عزت سے پہلے حلیمی ہے۔ دل کا صبر کرنے والا دل میں غرور رکھنے والے سے بہتر ہے۔

2- کچھ دلچسپ مثالیں

الف۔ ہمیں جگانے کیلئے پطرس کا اشارہ کس طرف ہے؟ امثال 11:26؛ 2 پطرس 2:22-20

....

دُنیا تباہی کیلئے تیار ہو رہی ہے۔ خدا تھوڑی دیر گنہگاروں کو برداشت کرے گا۔ اُنہیں اُس کے قہر کی تلچھٹ کے پیالے کو پینا ہوگا جس میں رحم شامل نہیں ہوگا۔ جلد ہی معلوم ہو جائیگا کہ کون خدا کی طرف ہے اور کون مسیح سے نہیں شرماتا۔ جن میں دُنیا کے فیشن چھوڑنے اور مسیح جیسی خود انکاری کی زندگی گزارنے کی ہمت نہیں وہ اُس سے شرماتے ہیں اور اُسکی مثال سے پیار نہیں کرتے۔

ب۔ مسیح ہمیں کیسے آگاہ کرتا ہے کہ ہم حلیم بن کر اُس پر انحصار کرتے ہوئے اُس سے رابطے میں ناکام نہ ہو جائیں؟ لُوقا 11:26-24

....

آراستہ گھر خود سے راستباز روح کی علامت ہے، شیطان کو مسیح نے نکال دیا لیکن وہ داخلے کی اُمید میں واپس آ گیا۔ وہ گھر کو خالی، صاف کیا ہوا اور آراستہ دیکھتا ہے۔ وہاں صرف خود سے راستبازی رہتی ہے۔ پھر وہ جاتا ہے اور سات اور روحوں کو لے آتا ہے جو اُس سے زیادہ بدکار ہیں۔ وہ اندر داخل ہو جاتے ہیں۔ اُس آدمی کی آخری حالت پہلی سے بری تھی۔

خود سے راستبازی ایک لعنت ہے۔ یہ انسانی سجاوٹ ہے جسے شیطان اپنی عظمت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ جو کوئی اپنی تعریف کیلئے اور چاپلوسی کیلئے روح کو آراستہ کرتا ہے وہ سات اور روحوں کو جو پہلی سے زیادہ بدکار ہیں۔ سچائی کے استقبال کیلئے یہ روحیں اپنے آپکو دھوکا دیتی ہیں۔ وہ خود کو راستبازی کی بنیاد پر تعمیر کر رہی ہیں۔ مجمع کی دُعائیں اگر خدا سے کی جائیں لیکن اگر وہ خود سے راستبازی میں کی جاتی ہیں تو خدا کو اس سے تعظیم نہیں ملتی۔ خدا کہتا ہے میں تیری راستبازی اور تیرے کاموں کو بتاؤں گا کیونکہ اس سے تجھے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ شیطان اپنے بدکار فرشتوں کیساتھ آتا ہے اور روح کے اندر بس جاتا ہے تاکہ دھوکے میں اسکی مدد ہو۔ خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے علم کے باعث وہ آلودہ نہ رہیں تو بھی وہ پھر پھنس جائیں گے اور بعد کا آخر پہلے کی نسبت زیادہ برا ہے۔ اُن کیلئے بہتر تھا کہ وہ راستبازی کے راستے کو نہ جانتے، جاننے کے بعد پاک شریعت سے منہ نہ موڑتے۔

3- ایمان کو جاری رکھنا

الف۔ ہمیں صاف صاف کیوں بتایا گیا ہے کہ مسیح میں جیتے رہیں؟ کلسیوں 1:23-21

....

ہمارے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہم روشنی کی بادشاہت سے الحاق کو ترک کر دیں اور جان بوجھ کر تاریکی کی بادشاہت کی خدمت کا چناؤ کریں کہ اُسکی غلامی میں آ جائیں۔ اگر ہم آسمان سے تعاون نہ کریں تو شیطان ہمارے دل پر قبضہ کر کے اُس میں رہنا شروع کر دیگا۔ برائی کیخلاف دفاع صرف ایمان کے ذریعے مسیح کی راستبازی میں رہنا ہے۔ اگر ہم واقع ہی خدا کیساتھ جُڑے نہیں رہیں گے تو ہم خود سے پیار، نفس پرستی اور گناہ کی مزاحمت نہیں کر سکیں گے۔ اگر ہم خدا سے تعلق کے بغیر شیطان سے رابطہ رکھیں گے تو وہ غالب آ جائے گا۔ مسیح سے ذاتی شناسائی کے بغیر ہم دُشمن کے رحم کرم پر ہونگے۔

ب۔ وہ توازن بیان کریں جو ہمیں ایمان کے ذریعے راستبازی کو سمجھ کر مسیح میں رکھنا ہے۔

رومیوں 3:26-24; عبرانیوں 6:6-4; 10:26,27

....

وہ جو انسانوں کے درمیان چلتا پھرتا تھا، جس نے بیماروں کو شفا دی اور بدروحوں کو نکالا آج بھی وہی نجات دہندہ ہے۔ ایمان خدا کے کلام سے پیدا ہوتا ہے۔ پھر اُسکے وعدوں سے چپکے رہو۔ ''جو میرے پاس آئیگا مَیں اُسے ہرگز نکال نہ دوں گا''۔ یوحنا 6:37 اُسکے پاؤں میں گر جاؤ اور پکارو! اَے خدا میں ایمان رکھتا ہوں، میری بے ایمانی میں میری مدد کر۔ ایسا کرنے سے آپ کبھی ہلاک نہیں ہونگے۔ کبھی نہیں۔

جب گنہگار شریعت کو دیکھتا ہے تو اُسکا جرم صاف نظر آ جاتا ہے، اُسکی ضمیر کو دباتا ہے اور وہ ملزم قرار دیا جاتا ہے۔ اُس کی واحد تسلی اور اُمید کلوری کی صلیب کو دیکھنے میں ہے۔ جب وہ اُس کے وعدوں پر قسمت آزمائی کرتا ہے تو اُسکی روح کو چین اور تسلی ملتی ہے۔ وہ چلاتا ہے، خداوند تو نے وعدہ کیا ہے کہ جو تیرے پاس آتا ہے تو اُسے بچاتا ہے۔ میں کھو گیا ہوں، لاچار اور نا اُمید۔ اَے خدا مجھے بچا ورنہ میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ مسیح پر ایمان کے ذریعے وہ بچ جاتا ہے۔

خدا انصاف کرتا ہے۔ کوئی انسان اپنی روح کو مسیح کی راستبازی میں چھپا نہیں سکتا اگر وہ گناہ کرتا رہے اور اپنے فرائض سے غافل رہے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ پورے دل سے اُسکے سپرد ہو جائیں۔ زندہ ایمان کے ذریعے جو پیار سے کام کرتا ہے اور روح کو پاکیزہ بناتا ہے مکمل تابع فرمانی کریں۔

4- روشنی کے مطابق جینا

الف۔ ہم آسمان کی روشنی سے بابرکت ہیں، اگر ہم اپنی نجات کے بارے سنجیدہ ہیں تو اپنے ذہن میں کیا رکھنا چاہیے؟ یعقوب 17:4

....

جب لوگوں سے صحت کے بارے بات کی جائے تو جواب ہوتا ہے ہم آپ سے زیادہ جانتے ہیں۔۔ وہ محسوس نہیں کرتے کہ اُنکی جسمانی صحت کا بھی حساب لیا جائیگا۔ آپکی ہر عادت مسیح کے سامنے ہے۔ جسمانی زندگی سے اتفاقیہ سلوک نہیں کرنا ہے۔ جسم کے ہر اعضاء، ہر ریشے کو نقصان دہ مشقوں سے پوشیدہ طور پر محفوظ کرنا ہے۔

ب۔ موجودہ سچائی کے بہت سے پہلوؤں میں اصلاح کی ضرورت ہے (صحت ایک مثال ہے) ہمارے روزمرہ کے فیصلوں کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ رومیوں 21:14; یرمیاہ 20:13

....

صحت کے بارے اصلاح کے مضمون کو کلیسیاؤں میں دیا گیا ہے لیکن دل سے کوئی روشنی موصول نہیں ہوئی۔ خودغرض، صحت کو برباد کرنے والی ناز برداری نے مرد و خواتین کی طرف سے اُس پیغام کی مزاحمت کی گئی ہے جس سے لوگوں کو خدا کے روزِ عظیم کیلئے تیار کیا جانا ہے۔ اگر کلیسیاؤں کے ممبران اس مضمون کی روشنی کو نظر انداز کریں گے تو روحانی اور جسمانی پستی کے نتیجے کا سامنا کرنا ہوگا۔ کلیسیا کے پرانے ممبران کا اثر نئے ممبران پر اچھا نہ ہوگا۔ خدا اب بہت سے لوگوں کو سچائی کی طرف نہیں لے آتا کیونکہ کلیسیا کے ممبران جو کبھی دل سے تبدیل ہی نہیں ہوئے اور جو کبھی تبدیل ہوئے تھے وہ منحرف ہو چکے ہیں۔ ان ممبران کا جن کی تقدیس نہیں ہوئی نئے تبدیل شدہ ممبران پر کیا اثر ہوگا؟ کیا وہ بے اثر نہیں ہونگے خدا کے اس پیغام کے متعلق جسے خدا کے لوگوں نے اُٹھانا ہے؟

ج۔ اُس بھاری ذمہ داری کو دیکھتے ہوئے جن پر موجودہ دور کیلئے آسمان سے روشنی بھیجی گئی ہے ہمارے لئے کس اپیل کی گونج ہے؟ یرمیاہ 12,13:3; زبور 5:32

....

5- آگے بڑھنا

الف۔ان چیلنج کے زمانوں میں خدا کی کلیسیا سے کونسی چند مخصوص اپیلیں کی گئی ہیں؟

عبرانیوں 13,14:5; 1:6; فلپیوں 14,15:2

....

ہماری تمام کلیسیاؤں میں تبدیلی کی ضرورت ہے اور خدمت میں دوبارہ تقدیس کی۔کیا ہم اپنے کام میں جو مستقبل میں ہو اور جب اکٹھے ہوتے ہیں ایک نہ ہوں؟ کیا ہم دُعا میں خدا سے کُشتی نہ لڑیں کہ وہ ہر دل میں روح القدس کو بھیجے۔ ہمارے درمیان مسیح کی موجودگی مسیح پر بے اعتقادی کے کوڑھ کا علاج نہ ہو جائیگا جس سے ہماری خدمت کمزور اور غیر موثر ہوگئی ہے۔ہمیں الہٰی زندگی کا سانس چاہیے۔منحرف لوگوں کو پھر سدھارنا ہے۔اعتراف اور توبہ کر کے اپنے گناہوں کو دور کرنا ہے۔

آپ جو کام بھی کرتے ہیں میرے بھائیو اور بہنو مالک کیلئے کرو اور بہترین طریقہ سے کرو۔ موجودہ سنہری موقعوں سے چشم پوشی نہ کریں۔ جب آپ سستی سے بیٹھ کر اپنے کام میں آرام اور آسانی کا خواب دیکھتے ہو تو اپنے آپ کو نا کام سمجھو جس کیلئے خدا نے آپ کو فٹ نہیں پایا۔وہ کام کریں جو آپکے نزدیک ترین ہو۔اسے کریں چاہے مشنری کام میں مشکلات اور خطرات ہوں۔ میری منت ہے کہ مشکلات کی شکایت نہ کریں۔اس توقع کیساتھ محنت نہ کریں کہ اس کا اجر ہمیں اس زندگی میں ملے گا۔اپنی آنکھیں اُس اجر پر رکھیں جو نسل کے آخر پر ہوگا۔ایسے آدمیوں اور عورتوں کی ضرورت ہے جو سچائی سے فرض کو نبھائیں۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- اگر کوئی مجھے قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھتا تو کیا مجھے بدترین کا چناؤ کرنا چاہیے؟

2- ان آخری دنوں میں خود سے راستبازی کیسے ظاہر ہو جاتی ہے؟

3- میں مسیح کے خون میں ایمان کے ذریعے راستبازی کو کیسے حاصل اور قائم رکھ سکتا ہوں؟

4- مجھے زندگی کے کن حصوں میں اپنے اعمال کو بہتر کرنا ہے جنکو میں جانتا ہوں؟

5- جب شکایت کرنے کی آزمائش آئے تو مجھے کیا یاد رکھنا چاہیے؟

سبت، ستمبر 7, 2024

پہلے سبت کا چندہ انگولا یونین ہیڈ کوارٹر کیلئے

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ ریفارم موومنٹ شمال مشرقی انگولا فیلڈ کو جنرل کانفرنس نے 2015 میں منظّم کیا تا کہ یہ تین صوبوں کوانزا، شمالی یوج اور مانکنجی کی خدمت کرے۔ اس علاقے کا کل رقبہ 181,110 مربع کلومیٹر ہے اور آبادی 3,550,774 ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ نے 1978 میں اس علاقے میں رفتہ رفتہ کام شروع کیا۔ تاہم 1990 میں خدا کے فضل سے کام مستقل ہو گیا اور اُس وقت سے پیغام رُکا نہیں۔ موجودہ سچائی کا پیغام نزدیکی جگہوں میں بھی پہنچ چکا ہے۔

اس وقت ہماری ضرورت ایک دفتر کیلئے عمارت جس کے ساتھ انگولا یونین میں کام کرنے والوں کے کمرے ہوں، ایک لائبریری اور ایک آڈیٹوریم جس میں کانفرنسوں کا انعقاد ہو سکے۔

ہم نے شہر کے قریب ہی ایک جگہ حاصل کر لی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہم اس جگہ پر اپنی ضرورت کی تعمیر کر سکیں گے تا کہ خدا کا کام بڑھے۔

ساتھ ہی ہمیں ایک قانونی تنظیم بھی درکار ہے تا کہ ہر کام منصوبے اور ترتیب کے تحت ہو۔ ذہن میں یہ بات موجود ہے کہ کلیسیا کے معاملات بھی خاص سسٹم اور ترتیب سے ہوں کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ اُس کا کام متواتر ہوتا رہے تا کہ وہ اس پر منظوری کی مہر لگائے۔ مسیحی کو مسیحی کے ساتھ اور کلیسیا کو کلیسیا کے ساتھ متحد ہونا چاہیے۔ سب مل کر روح القدس کے ذریعے کام کریں اور دُنیا کو خوشخبری دیں۔

نجات کا پیغام سب جگہوں پر پہنچنا چاہیے۔ خدا کبھی ناکام نہیں ہوتا اور زمین پر عدالت کے وقت تک اُس کا نظام ٹوٹے گا نہیں۔ وہ راستی سے اپنی عدالت کرے گا۔ ٹاپو (جزیرے) اُس کا انتظار کریں گے۔

اس لئے ہم دنیا بھر سے بھائی اور بہنوں سے اس منصوبے کیلئے عطیات کی درخواست کرتے ہیں۔ خدا آپکو بہت برکت دے۔

شمال مشرقی انگولا یونین سے آپکے بھائی اور بہنیں

سبق نمبر 10 سبت، ستمبر 7، 2024

اپنے ذہن کی قلعہ بندی کرنا

حفظ کرنے کی آیت: ''اَے عزیزو! اب میں تمہیں یہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور یاددہانی کے طور پر دونوں خطوں سے تمہارے صاف دلوں کو ابھارتا ہوں''۔ 2 پطرس 1:3

ہمیں ہمیشہ اپنی برکات کو گنتے رہنا چاہیے۔ ہمیں اُنہیں یکجا کر کے ہال میں لٹکانا چاہیے۔ آج آپ وہاں کس قسم کی تصویر لٹکائیں گے۔

اتوار ستمبر 1

1- یادداشت کے ہال سے ایک اپیل

الف۔ پطرس ہماری یادداشت کی طاقت سے کیسے اور کیوں اپیل کرتا ہے؟ 2 پطرس 1:3

....

جب مرد وخواتین اُس عظیم قربانی کی جو آسمان کے بادشاہ نے انسان کیلئے دی عظمت کو پوری طور پر سمجھ لیں گے تب نجات کے منصوبے کی تعریف ہوگی اور کلوری کے عکس سے مسیحی کے دل پر نرم، پاک اور خوبصورت جوش دکھائی دے گا۔ خدا کی تعریف اور برّہ کی تعریف اُنکے دلوں اور ہونٹوں پر ہو گی۔ غرور اور خودستائی اُن دلوں میں سرسبز نہیں ہو سکتے جو کلوری کے مناظر کو یادداشت میں تازہ نہیں رکھتے ہیں۔ اُن کیلئے اس دُنیا کی کوئی قیمت نہیں ہوگی جو انسان کی نجات کی خاطر دی گئی خدا کے پیارے بیٹے کے خون کی بڑی قیمت کے بارے سوچتے ہیں اور اُسکی قدر کرتے ہیں۔ دُنیا کی تمام دولت ہلاک ہونے والی ایک روح کو بچانے کیلئے کافی نہیں۔ اُس پیار کی پیمائش کون کرسکتا ہے جو مسیح نے دُنیا کیلئے محسوس کی کہ وہ سُولی پر چڑھ گیا تاکہ مجرم انسان کے گناہوں کیلئے دُکھ اُٹھائے۔

اگر گمراہ کرنے والی طاقتیں ایک بڑے مضمون کیلئے مخصوص کردی جائیں اور اس زندگی میں خدا کے فضل کی فراہمی، خدا کی رحمتوں اور مہربانیوں کا شمار تو آپ یادداشت کے ہال میں کونسی شہادتیں لٹکائیں گے؟

پھر ہماری یہ عادت بن جائے گی کہ روحانی خزانوں کے بارے ثابت قدم رہیں جس طرح ہم زمینی اور دُنیاوی چیزوں کیلئے محنت کے آرزومند تھے۔

2- یادداشت میں کیا ذخیرہ کیا جائے

الف۔ ہمارے لئے یادرکھنے کی سب سے بڑی ترجیح کیا ہوگی اور کیوں؟ 2پطرس 2:3; زبور 11:11

....

آزمائشیں اکثر ناقابلِ مزاحمت معلوم ہوتی ہیں کیونکہ دُعا اور بائبل کے مطالعہ سے غفلت برتی جاتی ہے اور آزمائش میں گرے آدمی کو خدا کے وعدے فوری یاد نہیں آتے جن سے کلام کے ہتھیاروں سے شیطان کا مقابلہ کیا جاسکے۔ لیکن فرشتے اُنکے اردگرد ہوتے ہیں جو اُنہیں الٰہی سچائیوں کے بارے یاد کرادیتے ہیں جن کی وقت پر ضرورت ہوتی ہے۔

مسیح نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا۔ یوحنا 26:14 لیکن مسیح کی باتیں پہلے سے ذہن میں ذخیرہ ہونی چاہیں تاکہ خطرے کے وقت پاک روح آپکو یاددلادے۔

ب۔ ایسی مثالیں دیں جن سے بائبل کی تاریخ اور تعلیمات کو ذہن میں رکھنے پر زور دیا گیا ہو۔
لُوقا 1:70-67; اعمال 20,21:3

....

بائبل قدیم ترین اور جامع ترین تاریخ ہے جو انسان کے پاس ہے۔ یہ ابدی سچائی کے چشمے سے تازہ آئی اور پھر پشت در پشت ایک الٰہی ہاتھ نے اس کی پاکیزگی کو محفوظ رکھا۔ یہ قدیم ماضی کی روشنی دیتی ہے جہاں انسانی تحقیق بےسود ہو جاتی ہے۔ خدا کے کلام میں ہم اُس طاقت کو دیکھتے ہیں جس نے زمین کی بُنیاد رکھی اور جس نے آسمان پھیلائے۔ یہاں ہم صرف قوموں کے آغاز کا معتبر بیان دیکھتے ہیں۔ یہاں ہماری نسل کی تاریخ ہے جسے انسانی غرور اور حسد نے آلودہ نہیں کیا۔

پرانے عہدنامہ کی تاریخ لکھنے کے بارے میرے ذہن پر بوجھ پڑ گیا ہے۔ مجھے تو یہ دیکھ کر تکلیف پہنچتی ہے کہ ہمارے بھائی اور بہنیں اپنی روزمرہ زندگی میں نہ ہونے کے برابر بائبل کی سچائی لیکر آتے ہیں۔ فاتح بننے کیلئے ہمیں محسوس کرنا چاہیے کہ ہمیں ایک جنگ لڑنی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ خدا کے فضل کی طاقت سے ہم یقیناً فتح حاصل کرلیں گے۔ خدا کی طاقت گرے ہوئے دُشمن کی طاقتوں سے زیادہ مضبوط ہے۔

3- ایک نبوّتی نشان پورا ہو گیا

الف۔ان آخری دنوں میں بہت سے آدمیوں کے ایمان کو کمزور کرنے کیلئے کیا کچھ ہو رہا ہے؟ 2پطرس 3:3

....

....

نوجوانوں کو تعلیم دینے کیلئے عام طریقہ سچی تعلیم کے معیار کے مطابق نہیں۔سکول کی کتابوں میں لامذہب ملے جلے خیالات ملتے ہیں۔خدا کے کلام غیب میں قابلِ اعتراض روشنی ملتی ہے۔اس طرح نوجوانوں کے ذہن شیطان کی باتوں سے آشنا ہو جاتے ہیں۔شکوک اُن کیلئے حقیقت بن جاتے ہیں۔آدمی خدا کے کلام کے اختیار کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں،اُس پر فتویٰ لگاتے ہیں اور خدا کا کلام غیر یقینی ہو جاتا ہے۔جو سچے باضمیر تھے اپنے ایمان میں ڈگمگا گئے کیونکہ جو بائبل کے سچے ترجمان تھے وہ بھی خدا کے کلام سے جھجک محسوس کرنے لگے۔شیطان نے ذہن کی غیر یقینی حالت سے فائدہ اُٹھایا ہے اور اندیکھی تنظیموں کے ذریعے دلیلوں کو جمع کیا ہے اور شکوک وشبہات سے دھندلا کر دیا ہے۔

ب۔اس سلسلے میں آج پولوس کی ملامت کا اطلاق کیسے ہوتا ہے؟ 1تمتھیس 20:6

....

....

فطرت کی وسیع پیمانے پر تبدیلی ہوئی ہے اور شکوک وشبہات کے نظریات کو اُن لوگوں نے اپنا لیا ہے جن کے ذہنوں نے شک کے ماحول کو اپنا لیا ہے کیونکہ وہ خدا کی شریعت سے ہم آہنگ نہ تھے اور نہ اُس کی آسمان میں اور نہ زمین پر حکومت کی بنیاد کو جانتے تھے۔بدی کی طرف اُن کے فطری رجحان نے غلط راستوں کے انتخاب کو آسان سمجھا اور پرانے عہدنامہ اور نئے عہدنامہ کے قابلِ اعتماد ہونے پر شک کیا۔غلطیوں سے اپنے آپکو زہر آلود کر کے اُنہوں نے ہر موقع کو غنیمت جانا اور دوسروں کے ذہنوں میں بھی شک کا بیج بویا۔فطرت کے خدا سے فطرت کو بلند درجہ دیا گیا۔ایمان کی سادگی برباد کر دی گئی ہے کیونکہ ایمان کی بنیاد کو غیر یقینی بنا دیا گیا ہے۔شک کرنے والے لوگوں کے ذہن توہم پرستی میں دھندلا گئے ہیں اور شک کرنے والوں کے ذہن پتھر کو مارنے کیلئے باقی ہیں۔

4- الہام کونشانہ بنا دیا گیا

الف۔روح القدس کے اختیار کوضرر پہنچانے کے علاوہ منحوس شیطان کے بڑھتے ہوئے حملے کا مرکز کیا ہے؟ مکاشفہ 17:12; 10:19

....

شیطان کا منصوبہ ہے کہ خدا کے لوگوں کا شہادتوں پر ایمان کمزور کر دے۔اس کے بعد ہمارے ایمان پر شک وشبہات ، پھر ہماری حیثیت کے ستون ، پھر خدا کے کلام پر شک اور پھر جہنم کی طرف سفر۔جن شہادتوں کو مان لیا گیا تھا اُن پر شک کر کے ترک کر دیا گیا تو شیطان جانتا ہے کہ جو دھوکہ کھا گئے وہ یہاں پرنہیں رُکیں گے تو وہ اپنی کوششوں کو دُ گنا کر دیتا ہے تا کہ وہ بغاوت پر آمادہ ہو جائیں جولا علاج ہوجاتی ہے اور پھر تباہی میں ختم ہوتی ہے۔

شیطان کا آخری دھوکہ یہ ہوگا کہ کوئی خدا کی روح کی شہادت کونقصان نہ پہنچائے۔’جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہوجاتے ہیں‘۔امثال 18:29 شیطان ہوشیاری سے کام کرے گا،مختلف تنظیموں کے ذریعے تا کہ خدا کے بقیہ لوگ سچی شہادت پر شک کریں۔وہ نقلی رویائیں لائے گا تا کہ لوگ رویاؤں کو مذہبی جنون سمجھیں۔لیکن ایماندار لوگ سچ اور غلط کے فرق کو جان لینگے۔

ب۔جب تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان لانے والے شہادتوں پر شک کرنے لگیں تو کیا ہوتا ہے اور اکثر وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یوحنا 19,20:3

....

آپکے خطرے سے میں واقف ہوں۔اگر آپ شہادتوں پر ایمان میں ڈھیلے پڑ جائیں گے تو آپ بائبل کی سچائی سے دور چلے جائیں گے۔مجھے خوف ہے کہ بہت سے ہیں جو سوالات کریں گے اور شک کریں گے اور آپکی جانوں کی مجھے تکلیف ہوگی۔آپکو آگاہی ہے۔کتنے ہیں جو آگاہی پر توجہ دیں گے؟ جیسا اب آپکا شہادتوں پر ایمان ہے، کیا کوئی آپکے راستے کو غلط ثابت کریگا، آپکی غلطیوں کو درست کرے، کیا آپ مکمل آزادی محسوس کریں گے کہ کسی حصے کو یا پورے کو قبول کریں یا رد کر دیں؟ جسکو حاصل کرنے کیلئے آپکا کم دھیان ہوگا وہی حصہ ہوگا جسکی آپکو سب سے زیادہ ضرورت ہوگی۔خدا اور شیطان کبھی مل کر کام نہیں کرتے۔شہادتوں پر خدا کی مہر ہوگی یا شیطان کی۔ایک اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا اور نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔اُنکے پھلوں سے تم اُنکو پہچان لوگے۔یہ خدا نے کہا ہے،کون اُس کے کلام سے کانپ اُٹھا ہے؟

5- آج کیلئے پیغامات کوذخیرہ کرنا

الف۔نبوت کی روح کے ذریعے خدا کےلوگوں کو جوشہادتیں بھیجی گئی ہیں اُنہیں ماننا کیوں ضروری ہے خاص طور سے ان آخری دنوں میں؟

امثال 18:29(پہلاحصہ) ہوسیع 13:12; 2 کرنتھیوں 20:20(آخری آدھا)

خدا چاہتا ہے کہ ہم اُسکی راست شہادت کی تجدید کریں جو سالوں پہلے دی گئی۔ وہ اُسکی روحانی زندگی کی تجدید کیلئے کہتا ہے۔اُسکےلوگوں کی روحانی قوتیں مدت سے بےحس ہوچکی ہیں۔لیکن ظاہری موت کی قیامت ہوگی۔دُعا اور گناہوں کے اعتراف سےہمیں بادشاہ کی شاہراہ کو صاف کرنا ہے۔ایسا کرنے سے روح کی طاقت ہم میں آئے گی۔ہمیں پینتیکوست والی طاقت چاہیے۔

خطرات کے دن ہمارے سامنے ہیں۔ ہر کوئی جوسچائی سے واقف ہےاُسے جاگنا ہے،جسم، جان اور روح کوخدا کےنظم وضبط کے تحت کرنا ہے۔دُشمن ہمارے راستے پر ہے۔اُس کے خلاف اپنی حفاظت کیلئےہمیں مکمل جاگنا ہے۔ہمیں خدا کےہتھیاروں کو پہننا ہے،نبوت کی روح کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا ہے۔اس سے ہم شدید دھوکے سے بچ جائیں گے۔خدانے ہم سے اپنے کلام کے ذریعے،کلیسیا کو دی گئی شہادتوں کے ذریعے اور اپنے فرائض سےمتعلق کتابوں کے ذریعے گفتگو کی ہے۔اُس نے بتایاہے کہ ہماری اب کیا حیثیت ہونی چاہیے۔

میری اُن سے جوخدا کیلئے کام کررہے ہیں استدعا ہے کہ اصلی کی جگہ نقلی کوقبول نہ کریں۔ جہاں سچائی موجود ہے۔وہاں انسانی دلیلوں کو نہ لیا جائے۔خدااپنے لوگوں کے دلوں میں ایمان اور پیار ڈالنے کوتیار ہے۔ باطل نظریات اُن سے نہ لیں جنکو ابدی سچائی کے پلیٹ فارم پر ہونا چاہیے۔خدا ہم سے کہتا ہے کہ اُن بنیادی اُصولوں پر مضبوطی سے قائم رہیں جونا قابلِ اعتراض حاکم نے دیئے ہیں۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- میں کن یادداشتوں میں رہتاہوں جنہیں اب بہتر میں تبدیل ہونا چاہیے؟
2- میں اپنے آپکو بڑی آزمائش کیلئے کیسے تیار کرسکتا ہوں جسکا خواہ مخواہ سامنا کرنا ہوگا؟
3- میری تعلیم کے کونسے پہلو میرے ایمان کے خلاف کام کررہے ہیں؟
4- روحوں کا دُشمن شہادتوں کی رسوائی کرنے پر کیوں تُلا ہوا ہے؟
5- مجھے انکے مطالعہ کیلئے مزید وقت کیوں دینا چاہیے؟

ایک مقصد کیلئے زائد وقت

حفظ کرنے کی آیت: ''خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے''۔ 2 پطرس 9:3

جب ہم، تمام نجات یافتہ کے ساتھ شیشے کے سمندر پر کھڑے ہونگے، ہاتھ میں سنہری بربط لئے اور جلالی تاج پہنے اور ہمارے سامنے ابدیت، تب ہمیں معلوم ہوگا کہ آزمائشی وقت کتنا تھوڑا تھا۔

اتوار 8 ستمبر

1- ہم کیا دیکھ رہے ہیں

الف۔ تمسخر اُڑانے والے اپنے شکوک کیلئے اکثر کیا بہانے بیان کرتے ہیں اور یہ روّیہ اُن کئی ایک پر کیا اثر ڈالتا ہے جو خدا کا انتظار کر رہے ہیں؟ 2 پطرس 4:3; یسعیاہ 12:56

....

دُنیا کے پیار نے ہمارے خیالات کو اتنا مصروف کر دیا ہے کہ ہماری آنکھیں اوپر کی طرف نہیں اُٹھتیں بلکہ نیچے زمین کی طرف رہتی ہیں۔ ہم تیزی میں ہوتے ہیں اور بڑے جوش میں اور سنجیدگی سے مختلف کاموں میں مشغول رہتے ہیں لیکن خدا کو بھلا دیتے ہیں اور آسمانی خزانے کی کوئی قدر نہیں کرتے ہیں۔ ہم انتظار کرنے اور دیکھنے کی حالت میں نہیں ہیں۔ دُنیا سے پیار اور مال و دولت کے دھوکے نے ہمارے ایمان کو دھندلا دیا ہے کہ ہم اپنے نجات دہندہ کو دیکھنا ہی نہیں چاہتے۔ ہم خود کی حفاظت پر بہت دھیان دیتے ہیں۔ ہم بے چین رہتے ہیں اور خدا پر اعتماد میں بہت کمی ہے۔ بہت سے فکر مند ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں، سازش کرتے ہیں اور منصوبے بناتے ہیں اس فکر میں کہ کہیں اُنکی ضرورت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ وہ دُعا کیلئے اور مذہبی اجتماع کیلئے وقت نہیں نکال سکتے۔ اور اپنے لئے فکر سے کوئی موقع نہیں ملتا کہ خدا اُنکی فکر کرے۔ خدا اُن کیلئے بہت کچھ نہیں کرتا کیونکہ وہ اُسے موقع ہی نہیں دیتے۔ وہ اپنے لئے بہت کچھ کرتے ہیں اور خدا پر بہت کم اعتماد کرتے ہیں۔

دُنیا سے پیار کی لوگوں پر بہت خوفناک پکڑ ہے جنکو خدا نے حکم دیا ہے کہ جاگتے رہنا اور ہمیشہ دُعا کرتے رہنا ایسا نہ ہو کہ وہ اچانک آجائے اور اُنہیں سوتا پائے۔

2- آخر کار یا بہت جلد

الف۔ بتائیں کہ سچے ایمانداروں میں بھی اکثر طعنہ زنی (تمسخر) کیسے آجاتی ہے۔ متی 24:51-48;
امثال 26:22-20; رومیوں 1:32-29

....

بدکار نوکر کہتا ہے 'میرے مالک کے آنے میں دیر ہے'۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ مسیح نہیں آئیگا۔ وہ اُس کی دوسری آمد کا تمسخر نہیں اُڑاتا۔ لیکن اپنے دل میں وہ اپنے کلام اور اعمال سے ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی آمد میں دیر ہے۔ وہ دوسروں کے ذہنوں سے یہ بات نکالنا چاہتا ہے کہ خدا بہت جلد آنے والا ہے۔ زمینی جذبات، گندے خیالات اُنکے ذہنوں پر نقش ہو جاتے ہیں۔ بدکار نوکر شرابیوں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے اور عیاشی کرنے والوں کے ساتھ مل جاتا ہے۔ وہ اپنے پیروکاروں کی سرزنش کرتا ہے۔

ب۔ ہمیں اُنکے مقابلے میں کیسے کھڑا ہونا ہے جو یہ سوچتے ہیں کہ مسیح کی آمد ثانی بہت دور ہے؟ کلسیوں 4:3-1

....

دُنیا دار لوگوں کی توجہ مختلف کاروبار کی طرف ہوتی ہے جبکہ ہماری توجہ آسمان کی طرف ہونی چاہیے۔ ہمارا ایمان آسمانی خزانوں کے بھیدوں پر ہونا چاہیے۔ آسمانی مقدس سے روشنی کی کرنیں ہمارے دلوں پر چمکنی چاہیں جیسے مسیح کے چہرے پر چمکتی تھیں۔ تمسخر اُڑانے والے کہتے ہیں اُسکے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ آپ مایوس ہو چکے ہیں۔ اب ہمارے ساتھ ملکر کام کرو۔ آپ دُنیاوی چیزوں میں ترقی کرو گے۔ نفع کماؤ، پیسہ کماؤ اور دُنیا کی عزت حاصل کرو۔ انتظار کرنیوالے اوپر کی جانب دیکھ کر کہتے ہیں 'ہم دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ زمینی خوشیوں کو چھوڑ کر، دُنیا کی عزّت کو چھوڑ کر اور پیسے کے دھوکے سے بچ کر وہ اپنی حالت دکھاتے ہیں کہ وہ کس حالت میں ہیں۔ دیکھنے سے وہ طاقتور بن جاتے ہیں۔ وہ سُستی، خودغرض اور آسانی سے پیار پر غالب آجاتے ہیں۔ مصیبت کی آگ اُن پر سلگ جاتی ہے۔ کبھی کبھی وہ غمزدہ ہو جاتے ہیں، ایمان لڑکھڑا جاتا ہے۔ پھر بھی وہ اپنے خوف اور شکوک پر غالب آتے ہیں۔ اُنکی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھی ہوتی ہیں اور وہ اپنے مخالفوں سے کہتے ہیں۔ 'میں دیکھ رہا ہوں'۔ 'میں انتظار کر رہا ہوں اپنے خداوند کا۔ میں رنج میں، مصیبت میں اور ضرورت کے وقتوں میں اُسکا جلال ظاہر کروں گا۔

3- قدرتی عناصر کے ذریعے عدالت

الف۔ دُنیا کی تاریخ میں کونسا اہم واقعہ اکثر اتفاقاً نظر انداز کر دیتے ہیں؟

پیدائش 6:8-5; 7:23; 2 پطرس 3:6,5

....

طوفان کے ذریعے پرانی دُنیا کی تباہی سے پہلے ہنرمند اور علم رکھنے والے آدمی موجود تھے۔ لیکن وہ اپنے تصورات میں بدعنوان ہو گئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے منصوبوں سے خدا کو نکال دیا۔ وہ عقلمند تھے، جو خدا نے کبھی بھی نہ کرنے کا کہا اُنہوں نے کیا۔ بدی کرنے میں عقلمند تھے۔ خدا نے دیکھا کہ یہ مثال اُن کیلئے نقصان دہ ہوگی جو بعد میں پیدا ہونگے، اُس نے معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ 120 سال تک اُس نے اپنے بندے نوح کے ذریعے اُنکو آگاہ کیا۔ لیکن اُنہوں نے اپنا آزمائشی وقت نوح کا تمسخر اُڑانے میں استعمال کیا۔ اُنہوں نے اُس پر نکتہ چینی کی۔ اُنہوں نے اُسکے شدید ایمان پر کہ خدا اپنی عدالت ضرور پوری کریگا ہنسی اُڑائی۔ اُنہوں نے سائنس اور فطرت قابو کرنے والے قوانین کی بات کی۔ پھر نوح کی باتوں پر جشن منایا اور اُسے ایک جنونی پاگل قرار دیا۔ خدا کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔

ب۔ آخر کار اس سیارے میں کس کا انتظار ہے؟ 2 پطرس 3:7; زبور 11:6; 59:13

....

زمین کا اندرونی حصہ خدا کا توپ خانہ تھا جس میں سے اُس نے ہتھیار لئے اور اُنہیں پرانی دُنیا کو تباہ کرنے کیلئے استعمال کئے۔ زمین کے اندرونی حصوں سے پانی پھوٹ پڑا اور آسمان سے پانیوں کے ساتھ مل گیا تا کہ تباہی کا کام مکمل کیا جائے۔ اُس طوفان کے وقت سے خدا نے پانی اور آگ کو بدکار شہروں کی تباہی کیلئے استعمال کیا۔

جھوٹوں کے باپ کا تمام حال آسمان میں قانون کی کتاب میں درج ہے۔ جو اپنے آپکو شیطان کی خدمت کیلئے پیش کرتے ہیں اور شیطان کے جھوٹ کو حکم سے اور اپنے عمل سے دوسروں کو بتاتے ہیں اپنے اعمال کا اجر پائیں گے۔ جڑ اور شاخیں آخری دنوں کی آگ سے برباد کر دی جائیں گی۔ برگشتگی کا جنرل شیطان جڑ ہے اور اُس کے تمام کارکن جو اُس کے جھوٹ جو خدا کی شریعت کے خلاف ہیں شاخیں ہیں۔

4- پُر جلال ابدی خدا

الف۔خدا کے بچوں کو اُسکے وعدوں پر ہمیشہ کیلئے اعتماد اور اُمید دلانے کیلئے غیر محدود گنجائش کے بارے کیا کہا گیا ہے؟ زبور 4:90; 2 پطرس 8:3

....

خدا نے جس ورثہ کا ذکر کیا ہے وہ اس دنیا میں نہیں۔ ابرہام کی اس زمین پر کوئی ملکیت نہ تھی۔ 'اور اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی'۔(اعمال 5:7) اُسکے پاس بہت کچھ تھا جسے وہ خدا کے جلال کیلئے اور اپنے ساتھی انسانوں کی بھلائی کیلئے استعمال کرتا تھا۔ خدا نے اُسے بت پرست ہم وطنوں کے درمیان سے بلایا اور وعدہ کیا کہ کنعان ہمیشہ کیلئے اُسکی ملکیت ہوگا۔ لیکن نہ تو وہ، نہ اُس کا بیٹا نہ اُسکا پوتا اسے حاصل کر سکا۔ جب جب اُسے اپنے مُردوں کیلئے جگہ کی ضرورت پڑی تو اُس نے کنعانیوں سے خریدی۔ وعدہ کی سرزمین میں اُسکی واحد ملکیت مکفیلہ کی غار میں پتھر کی قبر تھی۔

نہ تو خدا کا کلام ناکام ہوا اور نہ کنعان میں یہودیوں کے ذریعے مکمل ہوا۔ 'ابرہام اور اُسکی نسل سے وعدے کئے گئے'۔(گلتیوں 16:3) ابرہام نے وراثت کو خود بانٹنا تھا۔ ہوسکتا ہے خدا کے وعدہ پورا ہونے میں دیر ہوگئی ہو کیونکہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس کے برابر ہے۔(2 پطرس 8:3) یہ رُک گئی لگتی ہے 'لیکن مقررہ وقت پر ضرور آئیگی تاخیر نہ کرے گی'۔ حبقوق 3:2

ب۔ مسیح کی آمد کے بارے ہمیں کیا محسوس کرنا چاہیے؟ 2 پطرس 9:3; ناحُوم 3:1

....

خدا کے لمبے عرصہ کے مصائب عجیب ہیں۔ عدالت میں دیر ہے لیکن رحم گنہگار کے ساتھ ہے۔ دُنیا خدا کی شریعت کی نافرمانی میں دلیر ہوگئی ہے کیونکہ اسکو لمبا عرصہ برداشت کیا گیا ہے۔ انسان نے اُس کے اختیار کو کچلا ہے۔ اُنہوں نے ظلم اور تشدد میں ایک دوسرے کو مضبوط کیا ہے میراث کی بابت یہ کہتے ہوئے، خدا کو کیسے معلوم ہے؟ کیا حق تعالیٰ کو کچھ علم ہے؟ (زبور 11:73) لیکن ایک حد ہے جسکو وہ پار نہیں کر سکتے۔ خدا مداخلت کر کے اپنی عزت کو قابلِ حمایت بنائے گا۔ اپنے لوگوں کو رہائی دے گا اور ناراستی کو دبا دے گا۔

جمعرات		ستمبر 12

5- گہری توبہ کیلئے ایک موقع

الف۔ ہم صابر خدا کا بہت شکرگزار کیسے ہو سکتے ہیں؟ زبور 86:15-12

....

خدا ہماری مدد کرنے کیلے تیار ہے، برکت دینے کیلئے تیار ہے لیکن ہمیں مہذب ہونے کیلئے خاص کاروائی سے گزرنا ہے جب تک ہمارے کردار کی سب گندگی جل نہیں جاتی۔ کلیسیا کے ہر ممبر کیلئے آگ ضروری ہے تاکہ پاکیزہ بن جائے۔

انسانوں پر اپنی اُمیدیں لگانے کی بجائے یسوع کو مسلسل دیکھتے رہیں۔ ایسا کچھ نہ کہیں جس سے ہمارے ایمان کی بدنامی ہو۔ اپنے پوشیدہ گناہوں کا خدا کے سامنے اقرار کریں۔ اگر آپ نے پڑوسی سے اچھا سلوک نہیں کیا تو اُسکی بھی تلافی کریں۔ پھر آپ جیسے بھی ہیں خدا کے پاس آئیں تاکہ وہ آپکی تمام کمزوریوں سے شفا دے۔ اگر آپ شرمسار دل سے اُسکے پاس آئیں گے تو وہ آپکو فتح عطا کریگا۔ آپکا ساتھی انسان آپکو بدی سے پاک نہیں کرسکتا۔ صرف مسیح آپکو آرام اور تسلی دے سکتا ہے۔ اُس نے اپنے پیار میں آپ کیلئے جان دی۔ وہ ہماری کمزوریوں کو محسوس کرتا ہے۔ اُس کیلئے کوئی گناہ اتنا بڑا نہیں جسے وہ محسوس نہ کرسکے۔ کونسا گناہ میں دبا انسان ہے جسکو وہ بچا نہیں سکتا۔ وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ وہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت ہو۔

جمعہ		ستمبر 13

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- دُنیا کے کونسے پہلو ہیں جو مجھے خدا سے دُور لے جائیں گے؟

2- روحانی طور پر میں اپنے رفیقِ کار کا مجرم کیسے بن سکتا ہوں؟

3- آگ کی عدالت سے بچنے کیلئے مجھے کیوں بیداری کی روح اپنانی چاہیے؟

4- ابرہام اور اُسکی اولاد کی وراثت کا حال بیان کریں۔

5- مجھے اس مختصر وقت کیلئے کیوں شکرگزار ہونا چاہیے اور میں اسے کیسے استعمال کروں؟

سبق نمبر 12 | سبت، ستمبر 21, 2024

کس قسم کے لوگ

حفظ کرنے کی آیت: ''جب یہ سب چیزیں اس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمہیں پاک چال چلن اور دینداری میں کیسا کچھ ہونا چاہیے''۔ 2 پطرس 11:3

خودغرضی کی خواہشات کے انکار کے بدلے ہم بے کار اور پائیدار چیزوں کے بدلے عارضی چیزیں حاصل کر لیتے ہیں۔ مسیح جو چیزیں ہمیں ترک کرنے کو کہتا ہے اُس کے بدلے وہ ہمیں کچھ بہتر کی پیشکش کرتا ہے۔

اتوار | ستمبر 15

1- ناگزیر، ناقابلِ تسکین

الف۔ آخری اعلیٰ حکام کی عدالت کا نقشہ کیسا پیش کیا گیا ہے؟ 2 پطرس 10:3

....

....

نئے آسمان اور نئی زمین (مکاشفہ 1:21; یسعیاہ 17:65; 2 پطرس 13:3) ظاہر نہیں ہونگے جب تک بدکار مُردے زندہ نہ ہوں اور برباد نہ ہو جائیں یعنی 1000 سال کے بعد۔ پھر شیطان کو قید سے رہا کر دیا گیا 1000 سال کے بعد جس وقت بدکار مُردوں کو زندہ کیا گیا۔ شیطان نے پھر اُنہیں دھوکہ دیا یہ یقین دلا کر کہ وہ مُقدسوں سے شہر کو حاصل کر سکتے ہیں۔ بدکار، مُقدسوں کے کیمپ کے گرد گھومتے رہے جبکہ شیطان اُن کی رہنمائی کرتا رہا۔ لیکن جب وہ شہر کو لے لینے کی کوشش میں تیاری کر رہے تھے قادرِ مطلق نے آسمان سے شہر پر پھونک ماری جس میں کھا جانے والی آگ تھی جو اُن پر نازل ہوئی اور اُنہیں جلا دیا جڑ اور شاخ سمیت۔

مسیح انگور کی بیل ہے اور اُس کے بچے شاخیں ہیں۔ شیطان جڑ ہے اور اُس کے بچے شاخیں ہیں۔ جوج اور ماجوج کی آخری بربادی کے وقت سب بدکار جل جائیں گے۔ جڑ اور شاخ اور اُن کا وجود باقی نہ رہے گا۔

2- زمین کو پاکیزہ بنادیا گیا

الف۔ پرانے عہدنامہ کے نبیوں نے بدکاری کی آخری تباہی اورزمین کو پاکیزہ بناتے ہوئے پہلے سے کیسے دیکھا؟ یسیعاہ 10:34-8; حزقی ایل 19:28-16

....

....

آسمان سے آگ نازل ہوتی ہے۔زمین پھٹ جاتی ہے۔ گہرائی میں چھپے ہتھیار باہر آ جاتے ہیں۔ پہاڑوں پرآگ ہے۔ ’کیونکہ دیکھووہ دن آتا ہے جوبھٹی کی مانند سوزان ہوگا‘۔ ملاکی 1:4; 2پطرس 10:3 زمین آگ کی جھیل بن گئی۔ یہ خدا کے مخالف لوگوں کی بربادی کا دن ہے۔

شریروں کو بدلہ مل گیا۔ کچھ اُسی لمحہ برباد ہوگئے جبکہ دوسرے کئی دن عذاب میں مبتلا رہتے ہیں۔سبکواُنکے اعمال کے مطابق سزاملتی ہے۔ راستبازوں کے گناہ شیطان پر منتقل ہوگئے۔ اُسے نہ صرف اپنی بغاوت کی بلکہ نیک لوگوں سے گناہ کروانے کی بھی سزامل گئی۔ اُسے ابھی زندہ رہنا ہے اور مصیبت اُٹھانا ہے۔ آخرکار سب بدکار تباہ ہوجاتے ہیں، شیطان جڑ اور اُس کے پیروکار شاخیں۔ انصاف کا تقاضا پوراہوگیا۔

ب۔ خدا کی خوبصورتی کا اکلاقدم بیان کریں۔ مکاشفہ 10:20-7; 1,2:21

....

....

جب خدا زمین کومکمل پاک صاف کرلیگا تو یہ آگ کی جھیل کی مانند دکھائی دے گی۔ جس طرح خدا نے طوفان کی ہلچل میں کشتی کومحفوظ رکھا کیونکہ اُس میں آٹھ راستباز لوگ موجود تھے۔ خدا نئے یروشیلم کومحفوظ رکھے گا کیونکہ اس میں کئی پشتوں کے وفادار لوگ ہیں۔ ہابل راستباز سے لیکر آخری پاک آدمی تک۔ پوری زمین ماسوائے اُس کے جہاں شہر ہے پگھلے آگ کے سمندر میں لپیٹ دی جاتی ہے۔ قادرِ مطلق کی طاقت کے ذریعے جس طرح کشتی کومحفوظ رکھا گیا ایک معجزانہ طور پر۔ اسکو بھی بھسم کرنے والی آگ سے بغیر نقصان محفوظ رکھا گیا۔

3- سنجیدہ بنانے والی حقیقت

الف۔ زمین کے باشندوں پر کونسی آخری حقیقت آنے والی ہے جو ہمیں کچھ سوچنے پر مجبور کرتی ہے؟
زبور 24,23:139; 2 پطرس 11:3

....

جب سچائی کا ہمارے دلوں پر مُقدس کرنے والا اثر ہوتا ہے تو ہم خدا کی قابلِ قبول خدمت کر سکتے ہیں اور زمین پر اُس کا جلال ظاہر کر سکتے ہیں۔ ہم ہوس کے باعث بدعنوان دُنیا سے بچ کر الٰہی فطرت کا حصہ بن جاتے ہیں۔

بہت سے مالک کے آنے پر تیار نہیں پائے جائیں گے۔ بہت سے ہیں جنکو یہ تصور بھی نہیں کہ ایک مسیحی کی تشکیل کیسے ہوتی ہے۔ خود کی راستبازی بیکار ہوگی۔ صرف وہ آزمائش پر پورا اُتریں گے جو مسیح کی راستبازی پر اعتماد رکھتے ہیں۔ وہ اُسی طرح پاکیزہ زندگی بسر کرتے ہیں جس طرح مسیح نے بسر کی۔ گفتگو پاکیزہ ہونی چاہیے۔

ب۔ ہمیں کونسی گہری تقدیس کی اشد ضرورت ہے؟ ایوحنا 6:2

....

ہر روح جو سچائی پر حقیقی اعتماد رکھتی ہے اُسے اُس کے مطابق کام دیا جائیگا۔ ہر کوئی مسیح کیلئے روحیں جیتنے کیلئے سنجیدہ اور تازہ دم ہوگا۔ اگر پہلے اُن کے دلوں میں سچائی گہری ہے تو پھر وہ دوسروں کے دلوں میں سچائی کو گہرا بنا سکتے ہیں۔ اکثر سچائی کو بیرونی احاطے میں رکھا جاتا ہے۔ اسے اندرونی مَقدس میں لائیں اور دل میں تخت نشین کرائیں اور اسے زندگی پر قابو پانے دیں۔ خدا کے کلام کا مطالعہ کر کے اس پر عمل بھی کرنا ہے۔ پھر دل کو سکون، آرام اور خوشی حاصل ہوگی۔

بہت سے کہتے ہیں کہ مسیح کا مذہب چند دنوں کیلئے یا چند موقعوں کیلئے مخصوص کیا جاتا ہے اور پھر اسے ایک طرف رکھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ سچائی کا اصول سبت کے دن بھی چند گھنٹوں کیلئے نہیں ہوتا یا چند نیکیوں کیلئے نہیں ہوتا۔ اسے کردار سازی کرتے رہنا چاہیے۔ اگر کوئی آدمی آسمان سے اس روشنی اور طاقت سے جُدا ہو جائے تو وہ خدا کی سچائی سے برطرف ہو جاتا ہے۔ بائبل جو خدا کا پاکیزہ اور مُقدس کلام ہے اُس کا مُشیر اور رہنما ہوگا، زندگی پر قابو پانے کی طاقت۔ اگر اس سے دل لگائیں تو اس سے سچائی کے اسباق حاصل ہوتے ہیں۔

4- حائل نہ ہونا

الف۔خدا کا اپنے لوگوں کیلئے منصوبہ بیان کریں اور جو آدھے دل سے اس دُنیا کے بارے سوچتے ہیں اس منصوبے پر ردِعمل ظاہر کرتے ہیں اور کتنے اس پر قائم رہنا چاہتے ہیں؟ ططس 2:14-11; استثنا 18:26

....

وقت آ گیا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ جو کبھی مسیح کی فوری آمد کے بارے خوشی کا اظہار کرتے تھے، کلیسیاؤں میں ہیں، دُنیا میں ہیں جو کبھی مسیح کی آمد کے بارے اُن کا تمسخر اُڑاتے تھے اور ہر طرح کی جھوٹی باتیں اُنکے خلاف ڈھونڈتے تھے تا کہ اُنکا اثر زائل کریں۔اب اگر کوئی راستبازی کا بھوکا پیاسا ہو کر خدا کی تلاش کرتا ہے اور خدا اُسکے دل میں اپنی طاقت اور اپنا پیار دکھاتا ہے اور وہ خدا کی تعریف کرتا ہے، اُن سچے ایمانداروں میں ہے جسے بہکایا گیا ہو یا جسے کسی بدروح نے بے ہوش کر دیا ہو۔

ان سچے مسیحیوں کا لباس، گفتگو اور عمل دُنیا جیسا ہے اور جس سے وہ پہچانے جاسکتے ہیں وہ اُن کا اقرار ہے۔وہ کہتے ہیں کہ مسیح کی طرف دیکھ رہے ہیں لیکن اُنکی گفتگو دُنیا کی چیزوں کے بارے ہے۔ اُن لوگوں کے بارے کیا ہے، اُنکی گفتگو کے بارے کیا ہے جو خدا کی آمد کے دن کا انتظار کر رہے ہیں۔ 2 پطرس 11,12:3 ہر آدمی جس کی یہ اُمید ہے وہ اپنے آپکو اس طرح پاک کرتا ہے جس طرح وہ پاک ہے۔ ایوحنا 3:3 لیکن جو دُنیا کی نظر میں دکھاوا کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ کلام سے کچھ سیکھیں وہ اُس کی تعریف کیسے کر سکتے ہیں۔

ب۔اس کے مقابلے میں ہمارا مرکزی نقطہ کیا ہے؟ 2 کرنتھیوں 18:4

....

اس بیچاری زندگی کے بارے بڑبڑانا چھوڑ دیں اور بوجھ محسوس کریں کہ بہتر زندگی کو کیسے محفوظ کرنا ہے اُن مکانات کیلئے جو آخر تک سچے اور وفادار رہیں گے۔اگر آپ یہاں غلطی کریں گے تو سب کچھ ختم ہو جائے گا۔اگر آپ زندگی بھر زمینی خزانوں کی تلاش میں رہیں گے اور آسمانی کھو دیں گے تو آپکو محسوس ہو گا کہ آپ نے زبردست غلطی کی ہے۔آپ دونوں دُنیاؤں کو حاصل نہیں کر سکتے۔

5- بلندی کی طرف دیکھنا

الف ۔ہمیں رہنماؤں اور اُنکے ساتھیوں کی غلطیوں اور انسانی کمزوریوں کی اندھا دھند پیروی کے خلاف کیسے اگاہ کیا گیا ہے؟ یسعیاہ 11,12:3; عاموس 4:2 ;12:4

....

ایسے بھی ہیں جو سوچتے ہیں کہ وہ خدا کی خدمت کر رہے ہیں لیکن تیزی سے بے وفائی کا شکار ہو رہے ہیں۔اُن کیلئے ٹیڑھی راہیں سیدھی ہوتی ہیں۔وہ خدا کی سچائی کو نظر انداز کر کے زندگی گزار رہے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتے ہیں بدی کا بیج بوتے ہیں۔دوسروں کی مسیح کی جانب رہنمائی کی بجائے اُنکا اثر اُنہیں شک میں مبتلا کر دیتا ہے۔

اُن سے ہوشیار رہو جو زندگی کی باتیں کرتے ہیں لیکن خود حلیمی اور خود انکاری کی زندگی بسر نہیں کرتے ۔وہ خدا کی آواز کو خوشی سے نہیں سُنتے جس طرح ساؤل نے سُنا اور اُسکی طرح کئی اپنے راستے کو درست قرار دیتے ہیں۔جب نبی کی معرفت اُسکی ملامت کی گئی اُس نے کہا کہ اُس نے خدا کی آواز کی فرمانبرداری کی ہے۔لیکن بھیڑوں کے ممیانے اور بیلوں کے ڈکارنے نے تصدیق کر دی کہ اُس نے آواز نہ سُنی ۔اسی طرح بہت سے خدا سے وفاداری جتاتے ہیں لیکن اُنکی دنیا سے دوستی،خودنمائی،شہرت کی خواہش ظاہر کرتی ہے کہ اُنہوں نے خدا کی آواز پر دھیان نہیں دیا۔

خوشخبری کا پیغام ہمارے لئے اعلیٰ معیار قائم کرتا ہے۔بااصول مسیحی مسیح میں ایک نیک انسان ہوتا ہے۔وہ ناکام نہ ہونے والی روشنی ہے جو دوسروں کو خدا کی طرف راستہ دکھاتی ہے۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- بائبل کی سچائی بیان کریں جو جہنم کی آگ کے بارے میں ہے۔

2- نہ بجھنے والے شعلوں کے درمیان خدا کونسا معجزہ دکھاتا ہے؟

3- میرا مسیحی تجربہ کیسے گہرا ہوسکتا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

4- نجات کے سلسلے میں نرم بازو کی طرف جھکاؤ کن خطرات کا باعث ہے؟

5- ابدیت کیلئے مجھے ذاتی طور پر غور کیلئے کونسے اقدامات اُٹھانے ہیں؟

سبق نمبر13 سبت، ستمبر 28, 2024

آخر تک ثابت قدم رہنا

حفظ کرنے کی آیت: ’’پس اَے عزیزو! چونکہ تم پہلے سے اگاہ ہو اسلئے ہوشیار رہو تا کہ بے دینوں کی گمراہی کی طرف کھِنچ کر اپنی مضبوطی کو چھوڑ نہ دو۔ بلکہ ہمارے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمین‘‘۔2 پطرس 17,18:3

اُنکی بائبل کی طرف سے کوئی تقدیس نہیں جو سچائی کا کچھ حصہ پیچھے رکھتے ہیں۔

اتوار ستمبر 22

1- فعال طور پر قدم بڑھانا

الف۔آخری آگ کے منظر کا جائزہ لیتے ہوئے ہمیں کیا کرنے کو کہا گیا ہے؟ 2 پطرس 12:3

....

....

مسیح کی آمد سے پہلے خوشخبری کا پیغام ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمت کے سُنانے کیلئے ہے۔ مکاشفہ 6,14:14 خدا نے ایک دن مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ دُنیا کی عدالت کرے گا۔ اعمال 31:17 مسیح نے بتایا ہے کہ وہ دن کب ہوگا۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ ساری دُنیا تبدیل ہو جائے گی لیکن بادشاہت کی یہ خوشخبری ساری دُنیا میں سُنائی جائے گی تا کہ تمام قوموں کیلئے گواہی ہو اور تب خاتمہ ہوگا۔ دُنیا کو خوشخبری دینے سے یہ ہمارے بس میں ہے کہ مسیح کی آمد کا انتظار کریں۔2 پطرس 12:3 اگر مسیح کی کلیسیا نے خدا کا مقرر کیا ہوا کام کر دیا ہوتا تو اب سے پہلے ہی دُنیا کو اگاہی ہو گئی ہوتی اور خداوند یسوع اپنی طاقت اور جلال میں زمین پر آ گیا ہوتا۔

جو مسیح کا انتظار کر رہے ہیں وہ سچائی کی فرمانبرداری کر کے اپنے آپکو پاکیزہ بنا رہے ہیں۔ بیدار رہ کر وہ سنجیدگی سے کام بھی کر رہے ہیں۔ چونکہ اُنہیں معلوم ہے کہ مسیح دروازے پر ہے، اُن میں روحوں کی نجات کیلئے کام کرنے کا جوش ہے۔

2- کیسا حقِ اختیار!

الف۔ ہمیں مسیح کی واپسی کو کس تیزی سے دیکھنا ہے؟ واعظ 1,2,6:11

....

مسیح نے کلیسیا کو ایک مُقدس امانت دی ہے۔ ہر ممبر کو ایک ذریعہ ہونا چاہیے جس کے ذریعے خدا دُنیا سے اپنے فضل کے بارے بات کر سکے یعنی مسیح کے خزانے۔ نجات دہندہ اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہتا کہ ایسے ایجنٹ ہوں جو اُس کے کردار کو دُنیا کے سامنے پیش کریں۔

کلیسیا خدا کا وسیلہ ہے تا کہ اُسکی سچائی بیان کرے، اُسے خاص کام کیلئے طاقت دی ہے۔ اگر وہ وفادار ہے اور اُسکے حکموں پر عمل کرتی ہے تو خدا کا فضل اُس میں قائم ہوگا۔ اگر وہ اسرائیل کے خدا کی عزت کرے تو کوئی طاقت اُسکا سامنا نہیں کر سکے گی۔

خدا کیلئے جوش سے شاگردوں میں تحریک پیدا ہوئی کہ وہ پوری طاقت سے خوشخبری کے پیغام کے گواہ بن گئے۔ کیا اسی طرح کا جوش ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہونا چاہیے جو مسیح کی نجات کے پیار اور اُسکی مصلوبیت کی کہانی بیان کر سکے؟ ہر مسیحی کا یہ حقِ اختیار ہے کہ وہ نہ صرف نجات دہندہ کی طرف دیکھے بلکہ اُسکے لئے جلد تیاری کرے۔

ب۔ خدا اپنے مقصد کو ہمارے لئے کس طرح بیان کرتا ہے؟ واعظ 10:6; زبور 4:60

....

سچائی اور غلطی اپنی آخری کشمکش کے نزدیک ہیں۔ آیئے ہم شہزادے عمانویل کے خون آلودہ جھنڈے تلے مارچ کریں کیونکہ سچ کی فتح ہوگی۔

اگر کلیسیا دُنیا کی اطاعت چھوڑ کر مسیح کی راستبازی کا لباس پہن لے تو اُس کے سامنے ایک روشن اور شاندار دن ہوگا۔ خدا کا وعدہ ہمیشہ اُسکے ساتھ پختہ رہے گا۔ وہ اُسے فضیلت بخشے گا اور بہت سی پشتوں کیلئے خوشی بنائے گا۔ سچائی سے نفرت کرنے والے بھی فتح مند ہونگے۔ جب خدا کے پیغام کی مخالفت ہوتی ہے تو وہ اُسے اضافی طاقت دیتا ہے تا کہ زیادہ اثر انداز ہو سکے۔ الٰہی طاقت کے ذریعے وہ طاقتور رکاوٹوں میں اپنا راستہ بنا کر ہر رکاوٹ پر فتح حاصل کرے گی۔

3- طاقت اور اُمید

الف۔روحوں کو بچانے والے ہر خواہشمند کو طاقت کون مہیا کرتا ہے؟

یسعیاہ 11:53; 2 کرنتھیوں 14,15:5; 9:12

....

ہم سب کیلئے مشقتیں، جھگڑے، خود انکاریاں، دل کی پوشیدہ آزمائشیں ہوتی ہیں تاکہ ان کا سامنا کریں اور برداشت کریں۔اپنے گناہوں کیلئے افسوس ہوگا اور آنسو بھی ہونگے، مسلسل جدوجہد ہوگی جن کے ساتھ ہماری کمزوریوں کی ندامت ہوگی۔

مسیح کا پیار لے کر ہم نرم مزاج اور حلیم بن جائیں اور اُنکی غلطیوں پر روئیں جو خدا سے منحرف ہو گئے ہیں۔روح بے انتہا قیمتی ہوتی ہے اس کی قیمت کا اندازہ اس کیلئے دیئے گئے کفارہ سے ہوسکتا ہے۔کلوری اُسکی قیمت بتائے گی۔

فضل کی طاقت کے بغیر ہم اپنی روحوں کو بچانے اور دوسروں کی روحوں کو بچانے میں ناکام ہوجائیں گے۔نظام اور حکم انتہائی ضروری ہیں لیکن کوئی یہ تاثر نہ لے کہ یہ خدا کے فضل کے بغیر جو ذہن اور دل پر کام کرتا ہے یہ کام کریں گے۔دل اور جسم رسومات کے گرد گھومیں گے۔ہمارے منصوبوں کی تکمیل کیلئے خدا کی طاقت ہی حوصلہ دے گی۔

ب۔ابدی اُمید سے تحریک کیوں ملتی ہے؟ 2 پطرس 13:3; زبور 4:149

....

حلیم زمین کے وارث ہونگے۔اپنی سرفرازی کی خاطر گناہ اس دُنیا میں آیا اور ہمارے پہلے والدین نے اس شاندار زمین، اپنی بادشاہت کا قبضہ کھو دیا۔اس خود انکاری کے باعث مسیح نے جو کچھ کھو گیا تھا اُسے بچایا۔وہ کہتا ہے ہمیں بھی غالب آنا ہے جس طرح وہ غالب آیا۔مکاشفہ 21:3 حلیمی اور خود کو سپرد کرنیکی وجہ سے ہم اُس کیساتھ وارث بن جائیں گے۔حلیم زمین کے وارث ہونگے۔زبور 11:37

حلیم لوگوں کیساتھ جس زمین کا وعدہ کیا گیا ہے وہ اسطرح کی نہیں ہوگی، موت کے سایہ سے تاریک اور لعنتی۔اُسکے وعدہ کیمطابق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کے انتظار میں ہیں جہاں راستباز رہیں گے۔

وہاں نہ مایوسی ہوگی نہ غم، نہ گناہ، کوئی یہ نہیں کہے گا میں بیمار ہوں۔وہاں نہ موت ہوگی نہ ماتم، نہ جدائی، نہ دل ٹوٹیں گے۔چونکہ وہاں مسیح ہوگا اس لئے امن ہوگا۔

4- ایک سنجیدہ پکار

الف۔ پطرس اپنے خط میں کس بات پر زور دیتا ہے اور کیوں؟ 2 پطرس 14:3

....

ہم نہیں جانتے کہ ہماری اگلی کشمکش کتنی سخت ہوگی۔ شیطان زندہ ہے اور ہوشیار ہے اور ہمیں اُسکی مزاحمت کیلئے ہر روز خدا سے مدد اور طاقت کی ضرورت ہے۔ جب تک شیطان حکمران ہے ہمیں اپنے اوپر فتح حاصل کرنا ہے۔ رُکنے کیلئے کوئی جگہ نہیں، کوئی نکتہ ایسا نہیں جسے ہم کہہ سکیں کہ ہم نے اسے مکمل حاصل کرلیا ہے۔

فلپیوں 12:3 ''یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کیلئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کیلئے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا''۔

مسیحی زندگی مسلسل آگے بڑھنے کا نام ہے۔ مسیح اپنے لوگوں کو پاکیزہ بنانے والا ہے، جب اُسکی شبیہ مکمل اُن میں دکھائی دیتی ہے وہ کامل اور پاک بن جاتے ہیں اور اُس کیساتھ جانے کیلئے تیار۔ مسیحی لوگوں سے بڑے کام کا مطالبہ ہے۔ ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ اپنے آپکو روح اور جسم میں پاک کریں۔ خدا کے خوف میں کامل پاک۔

ب۔ ہماری تقدیس کیلئے صبر کیوں اہم ہے؟ 2 پطرس 15,16:3؛ لُوقا 19:21

....

کلام پاک میں کچھ باتیں ایسی ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے اور پطرس کی زبان کیمطابق جاہل اور غیر مستقل اپنی بربادی کا سبب ہیں۔ ہم اس زندگی میں ہوسکتا ہے بائبل کی تمام باتوں کے معنی نہ بیان کرسکیں لیکن عملی سچائی کے کوئی اہم نکات نہیں جو پوشیدہ رہیں۔ جب وقت آئیگا تو خدا کی نگہبانی میں دُنیا کی سچائی کے معاملے میں آزمائش کی جائیگی تو ذہن روح کے ذریعے تحقیق کرلے گا، اسکے علاوہ روزہ رکھ کر اور دُعا کیساتھ کڑی کے بعد کڑی کی تحقیق کرکے ایک مکمل زنجیر بنالی جائے گی۔ روحوں کی نجات کے متعلق ہر بات اتنی صاف ہوگی کہ غلطی کی کوئی گنجائش نہ ہوگی اور کوئی اندھیرے میں نہ رہے گا۔

ہم اپنے استحقاق کیلئے جواب دہ ہیں جس میں ہم خوش ہیں اور اُس روشنی کیلئے بھی جو ہمارے راستے پر چمکتی ہے۔

خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو۔ تھسلنیکیوں 3:4 کیا تمہاری بھی یہی مرضی ہے؟

5- اُمید میں ثابت قدم

الف۔ پطرس ہمیں کس طرح بیدار رہ کر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے؟ 2 پطرس 17:3

....

خدا کے کلام کی ہدایت ہے کہ بدی کیساتھ ملاپ کی کوئی گنجائش نہ رکھو۔ ابنِ خدا ظاہر ہوا تا کہ سب آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لے۔ وہ دُنیا کو سُلانے نہیں آیا تھا بلکہ سبکو تنگ راستہ دکھانے آیا تھا جو خدا کے شہر تک پہنچتا ہے۔ اُسکے بچوں کو اُسی راہ پر چلنا ہے جو اُس نے بتایا ہے۔ کوئی بھی قربانی دینی پڑے، کتنی محنت کرنی پڑے یا کتنی مصیبت اُٹھانی پڑے خود سے مسلسل جنگ کرتے رہو۔

ب۔ خط کے آخر میں رسول کی آخری اپیل کیا ہے؟ 2 پطرس 18:3

....

آپکے گناہ آپکے سامنے پہاڑ کی طرح ہوں لیکن اگر آپ اپنے دل کو حلیم بنالیں، اپنے گناہوں کا اقرار کریں، مصلوب ہو کر زندہ ہوئے نجات دہندہ پر اعتماد کریں تو وہ تمکو معاف کر دے گا اور ہر طرح کی ناراستی سے پاک کر دے گا۔ خدا آپ سے اپنے احکام کی مکمل تابع فرمانی چاہتا ہے۔ یہ شریعت اُسکی آواز کی گونج ہے۔ مسیح کے فضل کی خواہش کرو۔ آپکے دل اُس کی راستبازی کی خواہش سے بھر جائیں۔

خدا کو پانے کی خواہش کے ساتھ آپکو اُس کا فضل نصیب ہوگا۔ جب آپ اُن خزانوں کے بارے سوچتے ہیں تو آپ اُن پر حاوی ہو جائیں گے اور نجات دہندہ کی قربانی کے بارے بتائیں گے، اُسکی راستبازی کے بارے، اُسکی حکمت کے بارے اور اُسکی طاقت کے بارے جس سے وہ آپکو باپ کے سامنے بے داغ پیش کرتا ہے۔

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- کونسی شہادت ہے کہ ہمارا جوش بڑھتا جا رہا ہے؟

2- مالک کی واپسی کی جلدی کیلئے مجھے کونسے عملی اقدام اُٹھانے ہونگے؟

3- لڑائی جھگڑے اور خوف کے باوجود اس سیارے کا وارث کون ہوگا؟

4- تقدیس کی کاروائی میں مجھے سنجیدہ ہونے کی کیوں ضرورت ہے؟

5- جب میں اپنے گناہوں کی گہرائی کو دآیکھتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

پہلے سبت کا چندہ

JULY 6

for a Chapel, School, and Office in Liberia

(see p. 4.)

AUGUST 3

for GC Education Department

(see p. 25.)

SEPTEMBER 7

For the Angolan Union Headquarters

(see p. 46.)